www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
سہارا
ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:07 07.01.2025 TUESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۷/منگل/۷/جنوری/۲۰۲۵/مطابق/۶/رجب المرجب ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

انڈیا گیٹ کا نام بدل کر بھارت ماتا دوار کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 06 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اقلیتی مورچہ نے مرکزی حکومت سے دارالحکومت کے مشہور انڈیا گیٹ کا نام بدل کر بھارت ماتا دوار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بی جے پی اقلیتی مورچہ کے قومی صدر جمال صدیقی نے پیر کو یہاں ایک بیان میں کہا کہ جس طرح راج پتھ کا نام بدل کر کرتویہ پتھ رکھا گیا ہے، اسی طرح انڈیا گیٹ کا نام بدل کر بھارت ماتا دوار کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر صدیقی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو لکھے گئے خط میں کہا،"آپ کی قیادت میں ہندوستان کے 140 کروڑ ہندوستانی بھائی بہنوں کے دلوں میں وطن سے محبت اور ہندوستانی ثقافت کے تئیں عقیدت کا ایک بڑا جذبہ ہے۔ آپ کی مدت کار میں مغل حملہ آوروں اور لٹیرے انگریزوں کے ذریعہ دیئے گئے زخموں کو بھرنے کا کام ہوا ہے۔ آپ نے غلامی کے داغ کو دھویا ہے۔ اس سے پورے ملک میں خوشی کا ماحول ہے۔"انہوں نے لکھا،"آپ کی مدت کار میں مغل بادشاہ اورنگزیب کے نام پر بنی سڑک کا نام بدل کر اے پی جے عبدالکلام روڈ رکھا گیا، اسی طرح انڈیا گیٹ پر لگی کنگ جارج پنجم کی مورتی کو ہٹا کر نیتا جی سبھاش چندر بوس کی مورتی لگائی جائے۔ جس طرح آپ نے راج پتھ کا نام کرتویہ پتھ کیا، اسی طرح انڈیا گیٹ کا نام بدل کر بھارت ماتا دوار کیئے جانے کی ضرورت ہے۔ مسٹر صدیقی نے لکھا کہ انڈیا گیٹ کو بھارت ماتا دوار کرنا اس ستون پر درج ہزاروں شہید محب وطنوں کے نام کو حقیقی خراج عقیدت ہوگی۔

نکسلیوں کے ذریعہ آئی ای ڈی دھماکے میں سیکورٹی فورسز کے 9 جوان شہید، متعدد زخمی

بیجاپور 06 جنوری (یو این آئی) نکسلیوں نے چھتیس گڑھ کے بیجاپور سے دور کٹرو روڈ پر سیکورٹی فورسز کی ایک گاڑی کو آئی ای ڈی دھماکے سے اڑا دیا جس کی وجہ سے 9 فوجی شہید اور متعدد فوجی زخمی ہو گئے۔ نکسلیوں نے ایک طاقتور دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) سے دھماکہ کیا۔ نکسلیوں نے یہ حملہ بیجاپور ضلع کے کٹرو بیدرے روڈ پر اس وقت کیا جب دنتے واڑہ، نارائن پور اور بیجاپور کی مشترکہ آپریشن پارٹی مہم کے بعد واپس آ رہی تھی۔ یہ حملہ دوپہر 2:15 بجے کٹرو تھانہ علاقے کے امبیلی گاؤں کے قریب ہوا تھا۔ نکسلیوں نے آئی ای ڈی دھماکے سے سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو اڑا دیا۔ دھماکا اتنا شدید تھا کہ اس کی وجہ سے موقع پر 15 فٹ گڑھا بن گیا۔ بستر رینج کے آئی جی سندرراج پی نے اس حادثے میں آٹھ فوجیوں اور ایک ڈرائیور کے شہید ہونے کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نارائن پور، دنتے واڑہ، جگدل پور اور کونڈا گاؤں کی ڈی آر جی ٹیموں کے ساتھ اسپیشل ٹاسک فورس کے اہلکار بھی اس آپریشن میں شامل تھے

کانگریس نے جھارکھنڈ میں عوامی مسائل کے حل کے لیے براہ راست پہل شروع کی

رانچی، 06 جنوری (اسٹاف رپورٹر) کانگریس نے جھارکھنڈ میں عوامی مسائل کو حل کرنے کے لیے راست پہل شروع کی۔ اسی سلسلے میں کانگریس بھون میں جنتا دربار کا انعقاد کیا گیا جس میں دیہی ترقی کی وزیر دیپیکا پانڈے سنگھ نے عام لوگوں کے مسائل سنے۔ آج یہاں یہ جانکاری دیتے ہوئے ریاستی کانگریس کی ترجمان سونل شانتی نے کہا کہ 20 لوگوں نے وزیر دیپیکا پانڈے سنگھ کے سامنے اپنے مسائل پیش کئے اور موقع پر ہی عہدیداروں سے بات کرنے کے بعد مسائل کو حل کرنے کے لئے تیز رفتار کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ جنتا دربار پر آنے والے کل 20 کیسز میں سے تین ابوا آواس کی قسط کی ادائیگی سے متعلق تھے، دو کا تعلق اراضی سے، دو کا تعلق زمین سے، دو کا تعلق نامزدگی سے، پانچ کا تعلق سڑک کے نالے سے، ایک آفت کے تحت معاوضے کی ادائیگی سے متعلق اور ایک لاپتہ سے متعلق تھا۔ اس کے لیے تمام افسران کو ہدایات دے دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ اسی سلسلے میں وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری 7 جنوری کو کانگریس بھون میں 11:00 سے 12:00 بجے تک منعقد ہونے والے جنتا دربار میں عوامی مسائل سنیں گے۔ محکمہ صحت سمیت دیگر محکموں کے مسائل بھی عام لوگ وزیر کے سامنے رکھ سکتے ہیں۔

جھارکھنڈ میں لاش کے بدلے 94 ہزار روپے مانگنے پر وزیر صحت کی کارروائی

رانچی، 6 جنوری (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کے رانچی میں انتقال کر جانے والے 65 سالہ حاجی سمیع اللہ انصاری کی لاش میدانتا اسپتال کے منیجر بل ادا کیے بغیر ان کے اہل خانہ کو نہیں دے رہے تھیے۔ اسپتال نے میت حوالے کرنے کے عوض 94 ہزار روپے کا بل ادا کرنے کا کہا تھا۔ جب اس کی خبر جھارکھنڈ کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری تک پہنچی تو انہوں نے بغیر کسی تاخیر کے اسپتال سے رابطہ کیا اور میت اہل خانہ کے حوالے کرائی۔ اس کے لیے وزیر کی کافی تعریف کی جا رہی ہے۔ عوام کے تئیں ان کی لگن کو دیکھ کر لوگ ان کے کام کی خوب ستائش کر رہے ہیں۔ میت ملنے کے بعد اہل خانہ نے بھی وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری کے کام کی ستائش کرتے ہوئے کا ان کا شکریہ ادا کیا۔

ایک قوم، ایک انتخاب بل، 2024 میں قانون اور انصاف کی مرکزی وزارت کی نمایاں کامیابی

نئی دہلی، 06 جنوری (یو این آئی) سنہ 2024 میں مرکزی وزارت قانون و انصاف کے لیے لوک سبھا میں ایک قوم، ایک انتخاب" آئینی ترمیمی بل کا تعارف قابل ذکر کامیابیوں میں سے ایک تھا۔ پچھلے سال سابق صدر رام ناتھ کووند کی صدارت میں تشکیل دی گئی اعلیٰ سطحی کمیٹی نے ایک قوم، ایک انتخاب سے متعلق اپنی رپورٹ پیش کی تھی تاکہ ملک میں تین سطحی انتخابات کے بیک وقت انعقاد کی سفارش کی جا سکے۔ اس کی بنیاد پر وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے پارلیمنٹ کے آخری سرمائی اجلاس میں 17 دسمبر 2024 کو لوک سبھا میں 129 واں بل پیش کیا۔ کانگریس سمیت تمام اپوزیشن جماعتوں نے لوک سبھا میں اس بل کو پیش کرنے کی مخالفت کی تھی۔ ایوان میں اس پر گرما گرم بحث کے بعد اسے جامع جائزہ کے لیے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں (لوک سبھا اور راجیہ سبھا) کی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیج دیا گیا ہے۔ اس بل میں آئین کے آرٹیکل 82A (لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں کے بیک وقت انتخابات کرانے کا انتظام) اور آرٹیکل 172 اور آرٹیکل 327 میں ترمیم کی تجاویز ہیں۔ آرٹیکل 172 ریاستوں کی قانون ساز اسمبلیوں کی مدت سے متعلق ہے اور آرٹیکل 372 پارلیمنٹ کو مقننہ کے انتخابات سے متعلق انتظامات کرنے کے اختیارات سے متعلق ہے۔ وزارت کی طرف سے جاری کردہ سالانہ رپورٹ کے مطابق 02 ستمبر 2023 کو بیک وقت انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے سفارشات پیش کرنے کے لیے سابق صدر مسٹر کووند کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ کمیٹی نے اپنی تشکیل کے بعد سے 191 دنوں تک مختلف اسٹیک ہولڈرز اور ماہرین کے ساتھ وسیع غور وخوض اور تحقیق کے بعد 14 مارچ 2024 کو صدر دروپدی مرمو کو اپنی 18,626 صفحات پر مشتمل رپورٹ پیش کی۔

ہائی کورٹ نے باگیشور میں چاک کان کنی پر روک لگائی

نینی تال، 6 جنوری (یو این آئی) اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے پیر کو جاری اپنے اہم فیصلے میں باگیشور ضلع میں چاک کان کنی پر مکمل پابندی لگا دی ہے نیز سیکریٹری انڈسٹریز اور مائننگ ڈائریکٹر کو 9 جنوری کو ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اخبارات میں شائع خبروں کا از خود نوٹس لیتے ہوئے ہائی کورٹ نے اس معاملے میں ایک پی آئی ایل دائر کی ہے۔ اس کیس کی سماعت آج چیف جسٹس جی نریندر اور جسٹس منوج کمار تیواری کی بنچ میں ہوئی۔

تھانہ لودی پور کے تحت چوری کے مقدمہ کی کامیاب تفتیش، تین افراد گرفتار

بھاگلپور۔ شارق آفاق ۔ لودی پور تھانے میں مقدمہ نمبر 03 / 25 مورخہ 25.01.03 درج کیا گیا جس کا تعلق چوری سے ہے.※ تفتیش کے دوران آج مورخہ 25.01.06 کو تھانہ لودی پور نے 03 افراد کو مسروقہ سامان اور چوری کے ارتکاب میں استعمال ہونے والے سامان سمیت گرفتار کیا۔ قابل ذکر ہے کہ تینوں کی گرفتاری کے ساتھ کل 03 مقدمات (لودی پور تھانے میں مقدمہ نمبر 196 / 24، 210 / 24 اور 3 / 25) درج کر لیے گئے ہیں۔

ریکوری:- ایل ای ڈی ٹی وی:- 43 انچ، ایل ای ڈی ٹی وی:- 32 انچ، ایل ای ڈی ٹی وی:- 19 انچ،

ساؤنڈ باکس، لاک اینڈ گیٹ بریکر، ہتھوڑا اور کروبار، انورٹر اور بیٹری، برآمد کیا گیا۔

جس میں سونو منڈل، پیسر سبودھ منڈل

منیلال منڈل عرف پونیا، پیسر-نکول منڈل، دونوں ساکن-سرماس پور، پولیس اسٹیشن-لودی پور۔ سنجے یادو عرف ککو، تیز گیند باز مرحوم چھوٹو یادو، ساکن + تھانہ اسحاق چک، تینوں ضلع بھاگلپور کو گرفتار کیا گیا۔ سونو منڈل کی مجرمانہ تاریخ:- لودی پور پولیس اسٹیشن کیس 35 / 21 جو چوری سے متعلق ہے۔

صبور تھانہ مقدمہ 35 / 24 جو ڈکیتی کی کوشش سے متعلق ہے۔

منی لال منڈل عرف پونیا کی مجرمانہ تاریخ:- لودی پور پولیس اسٹیشن کیس 35 / 21 جو چوری سے متعلق ہے۔ لودی پور تھانے میں مقدمہ 111 / 24 جو چوری سے متعلق ہے۔ چھاپہ مار ٹیم کی تفصیلات:- پولیس انسپکٹر گھنشیام کمار، تھانہ صدر، لودی پور پولیس اسٹیشن PUB بنود کمار، لودی پور پولیس اسٹیشن ۔ پی یونند کمار لودی پور تھانہ۔ پی یو شیلا ناتھ سنگھ، لودی پور تھانہ۔ پریم چند کمار، لودی پور تھانہ۔ پی آئی آر گوتم کمار، لودی پور تھانہ مسلح افواج، لودی پور پولیس اسٹیشن

ایسٹرن ریلوے کے آر پی ایف نے "آپریشن نارکوس" کے تحت 3.2 کروڑ روپے کی منشیات ضبط کی

کولکتہ/ بھاگلپور۔شارق آفاق ۔۔ایسٹرن ریلوے کی ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مسلسل لڑائی میں ایک اور اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کی جاری پہل "آپریشن نارکوس" کے ایک حصے کے طور پر مالدہ ڈویژن کی آر پی ایف ٹیم نے 5 جنوری 2025 کو منشیات کی ایک بڑی کھیپ ضبط کی۔ کامیابی سے روک دیا گیا۔ انٹیلی جنس معلومات پر عمل کرتے ہوئے، الرٹ RPF ٹیم بشمول IPF/انچارج، مالدہ، GRPS، مالدہ اور دیگر افسران اور عملے نے مالدہ ریلوے اسٹیشن پر ٹرین نمبر DN22504 (وویک ایکسپریس) پر ایک خصوصی آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کر کے 461 گرام براؤن شوگر (ہیروئن) جس کی مالیت 000,50,30,2 روپے ہے برآمد کر لی گئی۔ سمگل شدہ سامان قبضے میں لے کر ملزمانا سے مزید تفتیش اور قانونی کارروائی کے لیے جی آر پی کی تحویل میں لے لیا گیا۔ اس سلسلے میں جی آر پی مالدہ نے ملزم کے خلاف این ڈی پی ایس (نارکوٹک) ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ ایسٹرن ریلوے اپنے نیٹ ورک میں غیر قانونی سرگرمیوں سے نمٹنے کے لیے اپنی کوششوں میں پرعزم ہے۔ آر پی ایف منشیات کی سمگلنگ کو روکنے اور ریلوے نظام کی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لیے "آپریشن نارکوس" کے تحت فعال کارروائیاں کر رہا ہے۔ اس طرح کی کامیابیاں قومی سلامتی اور ریلوے مسافروں کے مفادات کے تحفظ میں RPF کے اہم کردار کی عکاسی کرتی ہیں۔

بھاگلپور اسٹیشن نے ڈیجیٹل جدت کے ساتھ پارسل مینجمنٹ سسٹم کو تبدیل کیا

بھاگلپور، شارق آفاق۔ مشرقی ریلوے کے مالدہ ڈویژن کے تحت * بھاگلپور ریلوے اسٹیشن* نے پارسل مینجمنٹ سسٹم (PMS) کو ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ساتھ کامیابی کے ساتھ مربوط کیا ہے، جس سے سروس اور آپریشنل کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ یہ اقدام صارفین کے لیے ایک ہموار نظام فراہم کرے گا۔شفافیت کو بڑھاتا ہے اور کارروائیوں میں تاخیر کو کم کرتا ہے۔*شری ادے شنکر جھا، پرنسپل چیف کمرشل منیجر (پی سی سی ایم)، ایسٹرن ریلوے* کی طرف سے باضابطہ طور پر ہدایت کردہ، یہ سسٹم ریئل ٹائم پارسل ٹریکنگ کے لیے بارکوڈ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتا ہے۔ یہ نیا سسٹم پارسلز کی آسانی سے سراغ لگانے کو یقینی بناتا ہے، درستگی کو بہتر بناتا ہے اور صارفین کو پریشانی سے پاک تجربہ فراہم کرتا ہے۔اب پارسل کے تمام آپریشنز - ان باؤنڈ اور آؤٹ باؤنڈ دونوں - کا مکمل انتظام ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ ریلوے کا عملہ اور صارفین دونوں بارکوڈ اسکیننگ کے ذریعے فوری پارسل کی معلومات حاصل کرتے ہیں، اس طرح پورے نظام میں شفافیت میں اضافہ ہوتا ہے اور تاخیر میں کمی آتی ہے۔ یہ ڈیجیٹل اختراع پارسل ہینڈلنگ کو ہموار کرنے اور بھاگلپور اسٹیشن پر آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے تیار ہے۔ اس کے علاوہ، کیو آر کوڈ پر مبنی ادائیگی کا نظام متعارف کرایا گیا ہے، جس سے صارفین پارسل سے متعلق خدمات کے لیے محفوظ، فوری اور کیش لیس ادائیگی کر سکتے ہیں۔ یہ اقدام حکومت کے ڈیجیٹل انڈیا اقدام کے مطابق ہے اور مالی لین دین کو آسان بنا کر صارفین کے تجربے کو بہتر بناتا ہے، اس کے ساتھ ہی، مالیاتی لین دین جیسے فریٹ چارجز، کم چارجز اور اوورلوڈنگ چارجز کو ڈیجیٹل سسٹم کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ جو دستی غلطیوں کو ختم کرتا ہے اور مالیاتی عمل میں زیادہ درستگی لاتا ہے۔ بھاگلپور اسٹیشن پر یہ ڈیجیٹل تبدیلی کسٹمر سروس اور آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ایسٹرن ریلوے کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ اس قدم کے ساتھ، بھاگلپور اسٹیشن پارسل ہینڈلنگ کے میدان میں ایک نیا معیار قائم کر رہا ہے اور مالدہ ڈویژن میں فریٹ مینجمنٹ کو جدید بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔

نئی نسل کو ارتداد سے بچانا ہماری ذمہ داری ہے: نظام الدین ندوی

ایم۔آر۔کے۔اسٹڈی سینٹر کھیسر اہی پاتے پور کے احاطے میں کوئز مسابقے کا انعقاد

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) اسلام کی پاکیزہ تعلیمات نوجوان نسل کو اچھے اخلاق و کردار کا خوگر بنانا چاہتی ہے، اسلام کی پاکیزہ تعلیمات نوجوان نسل کو اخلاقِ حسنہ کا درس دیتی ہیں یہ باتیں الھدیٰ اردو لائبریری چک پہاڑ کے ڈائریکٹر مولانا نظام الدین ندوی نے الھدی اسلامی مکتب کی جانب سے منعقد کوئز مسابقہ سے خطاب کرتے ہوئے ایم۔آر۔کے۔اسٹڈی سینٹر کھیسر اہی پاتے پور ضلع ویشالی کے احاطے میں کہیں انہوں نے کہا کہ ایم آر کے اسٹڈی سینٹر گذشتہ سال 28 جنوری 2024 کو ڈاکٹر جمال الدین ملک ایجوکیشنل ویلفیئر ٹرسٹ کے اہتمام میں قائم ہوا تھا تاکہ علاقے میں دینی ماحول میں عصری تعلیم کا فروغ ہو اور اپنے گھر کے پاس ہی میٹرک اور انٹر کی تیاری کر سکیں، مولانا عمر فاروق ندوی نے قرآن کی فضیلت کے عنوان سے خطاب کیا انہوں کہا کہ ہماری کامیابی قرآن کے احکام پر عمل کرنے میں ہے۔ جسیم الحق نے کہا کہ موجودہ دور علم کے لئے علم کی وجہ سے جنگ جاری ہے ہم تعلیم کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتے آفتاب عالم ملک نے بھی خطاب کیا واضح رہے کہ الھدی اسلامی مکتب" چک پہاڑ ضلع سمستی پور کی جانب سے گذشتہ دس سالوں سے مسلسل صوبے بہار کے مختلف علاقے میں الھدی اسلامی کوئز مسابقہ منعقد ہو رہے ہیں اور الحمدللہ اس کے مثبت و خوش کن نتائج بھی نظر آرہے ہیں، بالخصوص دانشور طبقہ نے اس کے متعلق انتہائی ہمت افزا کلمات و تاثرات بیان کیے ہیں، مجلس کی صدارت مولانا محمد امام الدین ندوی نے کی جب کہ نظامت کے فرائض حافظ سہراب امام و خطیب مسجد انصار کھیسر اہی نے انجام دیا مجلس کا آغاز کامران عادل کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا جبکہ نعتیہ اشعار قاری ظاہر حسین ویشالیوی نے پیش کیا، حکم کے حافظ ثناء اللہ اور مولانا عباد الرحمن نے مشترکہ انجام دیا، ماسٹر ابرار عالم اور احتشام فریدی نے مشترکہ طور سے سوالات کئے کوئز مسابقہ میں اول پوزیشن شہناز پروین، دوئم پوزیشن آفرین پروین، سوئم پوزیشن نہا پروین نے حاصل کیا اسکے علاؤہ تمام کامیاب طلبہ وطالبات کو تشجیعی انعامات سے نوازا گیا، موقع پر قاری ارشاد ڈائریکٹر صدر القرآن اکیڈمی تاج پور قاری ناصر ڈاکٹر راحت حسین ماسٹر منیر مولانا محمد جنید ندوی ماسٹر ممتاز ڈاکٹر شائق جمشید ملک ڈاکٹر اقبال جاوید مولانا عبدالحق مولانا فیصل مظاہری مولانا ثاقب قاری اصغر ڈاکٹر نہال محمد صابر شمول فخر ملک عرف خرم ملک محمد احسان مولانا شاکر جمال سلفی اور اہل محلہ موجود رہے

الفلاح اکیڈمی کے طلبہ وطالبات کے مابین سیرت رسول وجنرل نالج کوئز مسابقہ کا انعقاد

مسلمان کے لئے سیرت کا مطالعہ محض ایک علمی مشغلہ ہی نہیں بلکہ اہم دینی ضرورت ہے

سیتامڑھی (کلیم اختر) فاؤنڈیشن فار پیس اینڈ ہیومنیٹی داؤد پور برہروا باجپئی ضلع سیتامڑھی کے زیر اہتمام چلنے"الفلاح اکیڈمی وآئیڈیل کوچنگ سینٹر" جہاں بچوں اور بچیوں کو عصری علوم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم سے بھی روشناس کرایا جاتا ہے نیز تعلیمی وتربیتی میدان میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے لیے طلبہ وطالبات کے مابین مسابقہ کرایا جاتا ہے تاکہ ان بچوں اور بچیوں کے اندر تعلیمی وتربیتی شوق پروان چڑھے اور وہ سب اس میدان میں کارہائے نمایاں سرانجام دے سکیں اس اسی مناسبت سے الحمدللہ بتاریخ 5 جنوری 2025 بروز اتوار "سیرتِ رسول وجنرل نالج کوئز" مسابقہ منعقد کیا گیا

اس پروگرام کے صدر عقیل ساجد تیمی حفظہ اللہ رہے انہوں نے سیرت رسول کے معنی ومفہوم کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ سیرت رسول کی اہمیت کو بھی بیان کیا اور سامعین کو مطالعہ سیرت کے لیے ابھارتے ہوئے کہا کہ قرآن کا فہم مطالعہ سیرت کے بغیر ناممکن ہے کیونکہ آپ ہی قرآن کی عملی تصویر اور کامل تفسیر ہیں۔ مسلمانوں کے لیے سیرت کا مطالعہ محض ایک علمی مشغلہ ہی نہیں بلکہ اہم دینی ضرورت ہے وہیں حکم کی ذمہ داری مولانا ارشاد سلفی، شکیل ساجد تیمی، ندیم تیمی اور ماسٹر ظہور عالم، و ماسٹر آفتاب عالم صاحب نے نبھائی۔ اور اس پروگرام کو منعقد کرنے میں مولانا محمد عارف ریاضی توفیق انور عرف انجم فیض الرحمن عرف رفیع شکیل ساجد تیمی توقیر عالم جاوید اختر اور محمد ثاقب، محمد آصف زبیر و منظم زاہد وغیرہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ساتھ ہی اس محفل میں ساجد حسین، محمد مستقیم، عبد الہادی نسیم احمد، حبیپ الرحمن، وصی احمد صاحب وغیر نے شرکت کر کے اس پروگرام کو زینت بخشی۔ اس پروگرام میں یہاں کے طلبہ وطالبات نے پوری محنت کے ساتھ شریک ہو کر اس پروگرام کو کامیاب بنانے کی کوشش کی پروگرام میں شریک طلبہ وطالبات کے مابین ان کی طرف سے کی گئ کوششوں کے مطابق انہیں انعامات سے نوازا گیا۔ اللہ تعالی اس فاؤنڈیشن کو مزید ترقی عطا فرمائے اور اس سے منسلک تمام اہل خیر حضرات کو اس کا بہتر بدلہ عطا فرمائے آمین

تیجسوی کا کارکن درشن کم ڈائیلاگ پروگرام چھ اضلاع میں 15 سے 22 جنوری تک

پٹنہ، 06 جنوری (اسٹاف رپورٹر) ساتویں مرحلے میں بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو کا ورکر درشن کم ڈائیلاگ پروگرام 15 سے 22 جنوری تک چھ اضلاع میں منعقد جا رہا ہے۔ بہار راشٹریہ جنتا دل کے ترجمان اعجاز احمد نے پیر کو یہاں بتایا کہ مسٹر یادو کے کاریہ کارتا درشن سہ سمواد پروگرام کا ساتواں مرحلہ 15 جنوری سے 22 جنوری تک چھ اضلاع میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 15 جنوری کو جہان آباد میں ایک مکالمہ پروگرام منعقد ہونا ہے جس میں اروال ضلع کے کارکنان بھی شرکت کریں گے۔ اس کے بعد گیا شہر، تنظیم ضلع ٹیکاری میں 16 جنوری کو، اورنگ آباد میں 20 جنوری کو، روہتاس میں 21 جنوری کو اور بھوجپور ضلع میں 22 جنوری کو کارکن درشن کم ڈائیلاگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ مسٹر اعجاز احمد نے کہا کہ آر جے ڈی کے پرنسپل جنرل سکریٹری رنوجے ساہو کے دستخط کے تحت جاری مسٹر یادو کے ساتویں مرحلے کے پروگرام کے بارے میں معلومات متعلقہ ضلع صدر/ضلع پرنسپل جنرل سکریٹری کو بھیج دی گئی ہے اور اس کے مطابق کارکن درشن کم مکالمہ پروگرام متعلقہ اضلاع میں منعقد جا رہا ہے۔ اس کی تیاری ریاستی دفتر کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق کی جا رہی ہے، مزید پروگراموں کے بارے میں معلومات بعد میں دی جائیں گی۔

پرشانت کشور گرفتار

پٹنہ، 6 جنوری (یواین آئی) بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کے 70 ویں پی ٹی امتحان کو منسوخ کرنے کی مانگ کے تعلق سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے جن سوراج کے لیڈر پرشانت کشور کو آج صبح گرفتار کر لیا گیا ہے۔

بی پی ایس سی کا 70 واں پی ٹی امتحان 13 دسمبر 2024 کو منعقد ہوا تھا۔ امیدواروں نے کہا تھا کہ پٹنہ کے باپو امتحانی مرکز میں منعقدہ امتحان کا پیپر اسی دن لیک ہو گیا تھا۔ کمیشن نے بھی بے ضابطگیوں کو قبول کیا تھا اور باپو امتحانی مرکز میں دوبارہ امتحان منعقد کرنے کو کہا تھا۔ اسی دن پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ نے ایک احتجاج کر رہے ایک امیدوار کو تھپڑ مار دیا تھا۔ اس کے بعد معاملہ بڑھ گیا اور امیدوار گردنی باغ میں ہڑتال پر بیٹھ گئے۔ اس کے بعد دو بار مظاہرین پر لاٹھی چارج ہوا اور اس معاملے نے سیاسی زور پکڑ لیا۔ پرشانت کشور، تیجسوی یادو، پپو یادو سمیت تمام اپوزیشن لیڈر امیدواروں کی حمایت میں سامنے آئے۔ بی پی ایس سی امتحان میں بے ضابطگیوں کے خلاف مسٹر کشور جمعرات 2 جنوری سے گاندھی میدان میں گاندھی جی کے مجسمہ کے پاس غیر معینہ مدت کے لیے بھوک ہڑتال پر بیٹھے تھے۔ ان کے ساتھ بی پی ایس سی کے امیدوار اور جن سوراج کے کئی لوگ بھی احتجاجی مقام پر بیٹھے ہوئے تھے۔ مسٹر کشور نے کہا تھا کہ جب تک بچوں کو انصاف نہیں مل جاتا وہ بھوک ہڑتال پر بیٹھے رہیں گے۔ پٹنہ ضلع انتظامیہ نے کہا تھا کہ جن سوراج پارٹی کے لیڈر پرشانت کشور کا ایک ممنوعہ اور غیر مجاز جگہ پر بغیر اجازت احتجاج کرنا غیر قانونی اور قائم روایت کے خلاف ہے۔ بہار پولیس نے مسٹر کشور کو صبح 4 بجے گاندھی جی کے مجسمے کے پاس سے گرفتار کر لیا، مسٹر کشور نے کہا ہے کہ وہ علاج سے انکار کر دیں گے اور اپنی بھوک ہڑتال جاری رکھیں گے۔ پٹنہ ضلع انتظامیہ نے کہا ہے کہ مسٹر کشور اور ان کے حامیوں سے بار بار اپیل کی گئی کہ وہ گاندھی میدان میں احتجاج نہ کریں۔ انہیں احتجاجی مقام چھوڑنے کے لیے مناسب وقت دیا گیا۔ جب وہ نہ مانے تو گاندھی میدان تھانے میں ان کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ مسٹر کشور کے حامیوں نے پولیس کی کارروائی کے خلاف احتجاج کیا۔ تاہم سیکورٹی اہلکار مسٹر کشور کو ایمبولینس میں لے گئے۔ پولیس نے بتایا کہ مسٹر کشور کو آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس دوران بی پی ایس سی امتحان کے معاملے پر مہا گٹھ بندھن نے آج بہار میں احتجاجی مارچ نکالنے کا اعلان کیا ہے، جس میں گٹھ بندھن کے نوجوان اور طلبا اکائی کی شراکت رہے گی۔

راہل-پرینکا نے نکسلیوں کے حملے میں فوجیوں کی شہادت پر رنج و غم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 06 جنوری (یواین آئی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی وڈرا نے نکسلیوں کے حملے میں فوجیوں کی شہادت پر رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور متاثرین کے اہل خانہ کے ساتھ گہری تعزیت کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ ملک میں فوجیوں کی شہادت کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور یہ واقعات قومی سلامتی کو برقرار رکھنے میں حکومت کی کارکردگی پر سوال اٹھاتے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ ”چھتیس گڑھ کے بیجاپور میں بزدلانہ نکسلیوں کے حملے میں ہمارے بہت سے فوجیوں اور ڈرائیوروں کی شہادت کی خبر سن کر مجھے بہت دکھ ہوا ہے۔ میں شہیدوں کو دلی خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور زخمی فوجیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ اس مشکل وقت میں میری ہمدردیاں سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں۔ دہشت گردی اور تشدد کے خلاف پورا ملک متحد ہے۔ فوجیوں کی شہادتوں میں اضافہ قومی سلامتی کو برقرار رکھنے کی حکومت کی صلاحیت پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ محترمہ وڈرا نے کہا کہ ”چھتیس گڑھ کے بیجاپور میں نکسلی حملے میں بڑی تعداد میں فوجیوں کی شہادت کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ دہشت گردی کے خلاف پورا ملک متحد ہے اور اس کی شدید مذمت کرتا ہے۔

سپریم کورٹ نے امیزون اور والمارٹ سے جڑی مخالف مسابقتی عمل سے متعلق عرضیاں کرناٹک ہائی کورٹ کو منتقل کیں

نئی دہلی، 6 جنوری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو امیزون اور والمارٹ کے فلپ کارٹ ای کامرس پلیٹ فارم کے مبینہ مخالف مسابقتی عمل سے متعلق تمام عرضیوں کو فیصلہ کے لیے کرناٹک ہائی کورٹ کی سنگل بنچ کو منتقل کر دیا۔ جسٹس ابھے اوکا اور جسٹس پنکج مٹھل کی بنچ نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد یہ حکم دیا۔ بنچ نے تمام متعلقہ فریقین کی جانب سے اس طرح کی منتقلی پر رضامندی کے بعد مقدمات کو ہائی کورٹ میں منتقل کرنے کی ہدایت کی۔ مسابقتی کمیشن آف انڈیا (سی سی آئی) نے اس کیس کو منتقل کرنے کا مطالبہ کیا تھا کیونکہ دہلی، پنجاب اور ہریانہ، کرناٹک اور الہ آباد کی مختلف ہائی کورٹس میں مفاد عامہ کی عرضیاں زیر التوا تھیں۔ عدالت عظمیٰ نے قبل ازیں اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمانی کو دو درجن سے زیادہ عرضیوں کو کرناٹک ہائی کورٹ کی سنگل جج بنچ کو منتقل کرنے کے لیے سی سی آئی سے ہدایات لینے کے لئے کہا تھا۔ درخواستوں میں کہا گیا ہے کہ دوسر کردہ پلیٹ فارمز کی جانب سے پیش کی جانے والی ای کامرس سروسز سے متعلق پوچھ گچھ کافی عمومی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اگر ان پلیٹ فارمز پر کسی بھی مخالف مسابقتی سرگرمی کو جاری رکھنے کی اجازت دی جاتی ہے تو یہ ہر گزرتے دن لاکھوں نہیں تو کروڑوں عام لوگوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ تحقیقات 2020 میں شروع ہوئی تھی، لیکن قانونی چارہ جوئی کے پہلے دور میں امیزون اور فلپ کارٹ کے حق میں دیے گئے حکم امتناعی کی وجہ سے اس میں کافی تاخیر ہوئی۔

اورنگ آباد شہر میں لگی اب تک کی سب سے بڑی آگ، مشہور مہاویر گھر سنسار مال جل کا خاک، کروڑوں کا نقصان

اورنگ آباد، 6 جنوری (یواین آئی) اورنگ آباد شہر کے مشہور علاقے شاہ گنج کے پاس چیلی پورہ میں واقع مشہور مہاویر گھر سنسار مال میں رات 12 بجے کے قریب زبردست آگ لگ گئی۔ آگ اتنی شدید تھی کہ چند گھنٹوں میں ہی مال میں موجود تمام سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ انتھک کوششوں کے بعد فائر بریگیڈ نے رات 4 بجے کے قریب آگ پر قابو پالیا۔ ایک اندازے کے مطابق اس آگ سے کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔ فائر بریگیڈ نے اس آگ کو بجھانے کے لیے 7 سے 8 فائر انجنوں کا استعمال کیا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ آگ لگنے کی وجہ تا حال معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ اس واقعہ سے علاقہ میں کہرام مچ گیا ہے اور پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، آگ کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ کچھ ہی دیر میں آگ نے چار منزلہ مال اور کچھ قریبی گھروں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ پولیس نے فوری اطراف کے گھروں اور دوکانوں کو خالی کر دیا۔ اور تمام گھروں سے گیس کے سلینڈرس نکال کر محفوظ مقام پر رکھ دیے۔ اطراف کے مکین خوفزدہ تھے کہ کہیں آگ ان کے گھروں تک نہ پہنچ جائے۔ اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن میں آتش فرودستہ کے چیف فائر آفیسر رائے باپاٹل نے بتایا کہ انھیں رات میں 12 بجکر 9 منٹ پر کو فون موصول ہوا، اور اس کے فوری بعد 12 بجکر 15 منٹ پر وہ موقع پر پہنچ گیے۔ جب تک آگ بہت زیادہ بھڑک گئی تھی۔ اورنگ اباد میونسپل کارپوریشن کی آگ بجھانے والی 6 گاڑیاں تھیں، اسی کے ساتھ مدد کے لیے ایم آئی ڈی سے 2 اور ایرپورٹ اور بجاج کمپی سے ایک ایک فائر انجن بلوائے گئے تھے۔ آگ بجھانے کے لیے آتش فرودستہ 60 اہلکاروں نے اپنی خدمات انجام دیں۔ اور 30 سے زیادہ پانی کے ٹینکروں کا استعمال کیا گیا۔ انھوں نے بتایا کہ صبح 6 بجکر 30 منٹ پر آگ پر قابو پایا گیا۔ اور اب کولنگ کا کام جاری ہے۔ انھوں نے کہا کہ آگ لگنے کی وجہ ابھی معلوم نہیں تاہم تحقیقات جاری ہیں۔ اسی دوران آپسی بھائی چارے کا ایک حیرت انگیز نظارہ اس وقت بھی دیکھنے میں آیا جو مصیبت کے وقت تمام محلے والے ایک ساتھ کھڑے ہوگے۔ چیلی پورہ کو مسلم اکثریتی علاقہ سمجھا جاتا ہے۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی آس پاس کے تمام لوگ مال کے سامنے جمع ہو گئے۔ وہ جس قدر ہو سکتا تھا آگ کو روکنے کی کوشش کر رہا تھا

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

ٹرمپ، الیکٹرک گاڑیاں اور ٹیکنالوجی وار: 2025 میں چین کو پانچ بڑے چیلنجز کا سامنا

اگر چہ چینی حکومت نے اندرون ملک معاشی مسائل کو حل کیا جبکہ بین الاقوامی سطح پر اسے روس کے ساتھ اپنے اتحاد کی پیچیدگیوں سے نمٹنا پڑا۔ اور ایسے میں جب چین عالمی معیشت میں اپنے اہم کردار کو جاری رکھے ہوئے ہے، اسے پانچ شعبوں میں 2025 کے دوران مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ پہلے ہی چین اور دیگر مما لک کو 60 فیصد ٹیرف کی دھمکی دے چکے ہیں۔ ٹرمپ پہلے ہی چین اور دیگر مما لک کو اضافی 60 فیصد ٹیرف کی دھمکی دے چکے ہیں۔ انھوں نے اپنے سابقہ دور صدارت کے دوران شروع کی گئی تجارتی جنگ کو جاری رکھنے کا عندیہ دیا دیا ہے۔ امریکہ کے ساتھ متنازع تعلقات چین کے لیے ایک اہم چیلنج ہے۔ لیکن ایسا نہیں کہ بیجنگ اس کے لیے تیار نہیں۔ اس نے گذشتہ امریکی تجارتی جنگ سے سبق سیکھا ہے۔ یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ ہواوے جیسی چینی کمپنیوں نے دیگر شعبوں میں پھیل کر امریکی منڈیوں اور ٹیکنالوجی پر اپنا انحصار کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ اسی طرح چین امریکہ کے خلاف جوابی اقدامات کر رہا ہے جیسے نایاب معدنیات کی برآمد پر پابندی۔ یعنی بیجنگ تجارتی جنگ لڑنے کے لیے 2017 کے مقابلے میں بہتر پوزیشن میں ہے۔ اگر چہ ٹیرف زیادہ توجہ حاصل کریں گے تاہم چین ٹیکنالوجی کی دوڑ میں بھی کڑا مقابلہ دے سکتا ہے جو امریکہ کے لیے چیلنج ہوگا۔ ٹیکنالوجی چین کے منصوبوں میں تیزی سے ایک اہم عنصر بن گئی ہے کیونکہ بیجنگ اپنی برآمدات میں اضافہ کر کے اس شعبے میں روزگار اور پیداوار میں اضافہ کرنا چاہتا ہے۔ اسی طرح اس شعبے کو محدود کرنا امریکہ کے لیے ایک ترجیح ہے جو کہ سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی تک چینی رسائی کو محدود کرنے کی اس کی کوششوں سے ظاہر ہے۔ یہ نئے جنگی محاذوں میں سے ایک ہے۔ اہم ٹیکنالوجیز پر عبور حاصل کرنے کے علاوہ یہ ٹیکنالوجی کے لیے معیارات طے کرنے کا بھی مقابلہ ہے۔ یہ اس بات سے ظاہر ہوتا ہے جسے 'بیجنگ ایفیکٹ' کہا جاتا ہے جس کے تحت چین ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے لیے معیارات قائم کرنا چاہتا ہے جیسا کہ یورپی یونین نے اپنے جنرل ڈیٹا پروٹیکشن ریگولیشن کے قانون کے ذریعے ڈیٹا مینجمنٹ اور پرائیویسی کے لیے کیا ہے۔ اس طرح کے اقدام سے چین کو ٹیکنالوجی کی دنیا میں ممکنہ طور پر سٹریٹجک سبقت مل سکتی ہے۔ مثال کے طور پر یورپی یونین کی جانب سے الیکٹرک گاڑیوں کی چینی درآمدات پر ممبر مما لک میں پابندیوں کے جواب میں بیجنگ نے فرانسیسی برانڈی پر اضافی درآمدی ٹیرف عائد کیا ہے۔ یہ محصولات ایک ایسے وقت میں لگائے گئے ہیں جب چین نے ایسی ٹیکنالوجیز میں قدم جمانا شروع کر دیا ہے جو پہلے دیگر مما لک کے لیے مخصوص تھیں۔ یورپی یونین کے ساتھ تجارتی جنگ ایشیا میں نیٹو کے کردار کو بڑھانے کے بارے میں حالیہ بات چیت کے ساتھ بیجنگ کے لیے دردسر بن سکتی ہے۔ خاص طور پر اگر یہ برسلز اور واشنگٹن کے درمیان زیادہ صف بندی کا باعث بنے۔ لیکن یورپی یونین کے خلاف ٹرمپ کی قائم کردہ دشمنی ممکنہ طور پر چین کے حق میں کام کر سکتی ہے، اگر اس کا مطلب یہ ہے کہ یورپی بلاک دوسرے شراکت داروں کی تلاش میں ہے۔ پہلی نظر میں روس قدرتی وسائل اور منڈیوں کے ذریعے چین کے لیے تیزی سے اہم ہو گیا ہے جبکہ چین ماسکو کے لیے اقتصادی تعاون کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ تاہم اس حمایت نے یورپی ریاستوں کے ساتھ چین کے تعلقات کو منفی طور پر متاثر کیا ہے۔ کچھ نے بیجنگ کو یوکرین میں روس کی جنگ میں سہولت کار کے طور پر دیکھا ہے۔

مسلمانان ہند کے لیے اندلس کا ایک سبق

اسعد اعظمی/جامعہ سلفیہ، بنارس

قرآن کریم میں بار بار یہ حکم دیا گیا ہے کہ گذشتہ قوموں کے واقعات اور ان کے انجام سے عبرت حاصل کی جائے، ان کی تاریخ کو عبرت وموعظت کا سامان سمجھا جائے اور ان راستوں پر چلنے سے احتراز کیا جائے جن پر چل کر یہ قومیں ہلاکت وبربادی سے دوچار ہوئیں اور حرف غلط کی طرح مٹادی گئیں۔

وہ قومیں تو شرک وبت پرستی اور انبیاء کی نافرمانی کے ارتکاب پر زیر گرفت آئیں، لیکن اگر ہم خود مسلمانوں کی چودہ سوسالہ تاریخ پر سرسری نظر ڈالیں اور دنیا کے مختلف علاقوں میں ان کے عروج وزوال کی کہانی پڑھیں تو اپنے ملک کے موجودہ حالات میں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔

جس طرح ہندوستان پر مسلمانوں نے لگ بھگ آٹھ سو سال حکومت کی، پھر حکومت سلب ہونے کے بعد آج تک ان کی جو داستان ہے وہ سامنے ہے، اسی طرح اندلس (موجودہ اسپین) میں بھی تقریباً آٹھ صدیوں تک مسلمانوں نے حکومت کی۔ پھر وہاں مسلمانوں کے اقتدار کا خاتمہ ہوا، اس کے کچھ عرصہ بعد مختلف مراحل سے گزرتے ہوئے ایک وقت آیا کہ ایک ایک مسلمان سے اندلس کو خالی کرالیا گیا، اس کی پوری داستان طویل اور بے حد المناک ہے۔

سقوط اندلس اور مسلمانوں کے زوال کے اسباب پر سیکڑوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ زوال کے اسباب میں سے ایک اہم سبب ''طوائف الملوکی'' بتایا گیا ہے، سطور ذیل میں ملکی تناظر میں صرف اسی تعلق سے گفتگو کی جارہی ہے۔

اندلس میں اسلام اور مسلمانوں کے استحکام اور اسلامی خلافت کے قیام کا سہرا امویوں کے سر ہے۔ لیکن تین صدیوں تک حکومت کرنے کے بعد جب امویوں میں کمزوری آگئی اور بالآخر ۴۲۲ھ میں حکومت پر ان کی گرفت ختم ہوگئی تو وہاں پر مختلف نسل کے مسلمانوں کی چھوٹی چھوٹی کمزور حکومتیں قائم ہوئیں جنھیں ''ملوک الطوائف'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ مؤرخین کے مطابق طوائف الملوکی کا یہ دور اندلس میں مسلمانوں کا سب سے برا اور کمزور دور مانا جاتا ہے۔

اندلس میں اموی حکومت کے خاتمے کے بعد بیس سے زیادہ حکام بیس سے زیادہ شہروں اور علاقوں میں اموی خلافت کے وارث بنے۔ ان میں بربر، عرب اور صقالبہ تھے۔ ہر شہر کی مستقل حکومت تھی بلکہ بعض شہروں میں ایک سے زائد امیدوار تھے۔ ان کے مابین قومی جنگ وجدال کا طویل سلسلہ جاری رہا، جبکہ ان کے مخالف نصرانی بادشاہ اپنی اپنی حکومتوں اور عوام کے ساتھ پرسکون وقت گزار رہے تھے۔ نصرانیوں نے ان بادشاہوں کو ایک دوسرے کے خلاف ورغلانا شروع کر دیا اور اس طرح اسلام اور مسلمانوں کی عزت ووقار کو زبردست ٹھیس پہنچی۔ بعض مسلم بادشاہوں نے اپنی کمزوری کے باعث نصرانیوں کو جزیہ دینا قبول کرلیا اور بعض نے اپنے متعدد شہران کے حوالے کر دیے۔ یہ لوگ عیسائی فوجوں کے ساتھ مل کر اپنے مسلمان بھائیوں سے لڑائی کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے تھے۔ یہ نام نہاد مسلم حکمراں عیسائی بادشاہوں کو جزیہ پیش کرتے تھے جس کی مقدار ہمیشہ بڑھتی رہتی تھی۔ اسی رقم سے وہ تمام مسلم ملوک طوائف کے خاتمے کا منصوبہ بناتے تھے۔

کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں کہ اندلس کے مسلمانوں نے یہ تو پسند کرلیا کہ دشمنوں کے سامنے گھٹنے ٹیک دیں، اپنی زمین اور علاقے ان کے حوالے کر دیں، ذلت وخواری کی صلح کے بعد جزیہ ادا کرنا قبول کرلیں، اپنے بھائیوں کے مقابلہ میں دشمنوں سے مدد لیں۔ یہ سب ممکن اور آسان تھا لیکن اقتدار کی محبت اور دنیا کی بندگی سے اوپر اٹھ کر اسلام کی جانب واپسی اور اتفاق واتحاد کے ساتھ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنے میں ان کے لیے عار تھی، اندیشے تھے اور رکاوٹیں تھیں۔

ڈاکٹر عبدالحلیم عویس لکھتے ہیں: ''اندلس سے ہمارے نکلنے کی داستان کا ماحصل یہ نہیں کہ دشمن اپنی قوت وتدبیر سے ہم پر غالب آگیا، بلکہ اس میں ہماری اپنی ذات میں ہزیمت کی داستان مضمر ہے، ہم اپنے ہاتھوں ضائع ہوئے، ہم میں سے ایک نے دوسرے کو اس طرح کھالیا جس طرح بعض جانور دوسرے کو کھالیتے ہیں۔'' (عظمت رفتہ ص: ۳۵)

موصوف مزید لکھتے ہیں: ''تاریخ میں ہمارے لیے عبرت کی چیز خود ہمارے زوال کی داستان ہے، جب ہمارا کوئی عضو صرف اپنی فکر میں لگا رہے گا تو یقیناً تمام اعضاء زوال کا شکار ہو جائیں گے۔ (ایضاً ص: ۳۷-۳۸)

افسوس کہ ہمارے ملک کے مسلمان جو ۱۳۰ کروڑ کی آبادی میں محض ۱۵ فی صد ہیں وہ مختلف ٹکڑیوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ اس میں سر فہرست مسلکی تقسیم ہے، اس کے علاوہ سیاسی اعتبار سے، لسانی اعتبار سے، جغرافیائی اعتبار سے تقسیم الگ ہے۔ ذات پات اور برادری کے نام پر بھی فاصلے ہیں۔ ہر گروہ کے سر پر نام نہاد مگر مضبوط قیادت ہے جو اپنے متبعین کو صرف اور صرف یہ باور کرانے کی کوشش میں مصروف رہتی ہے کہ تمہارے سب سے بڑے دشمن تمہارے مخالف مسلک والے، مخالف پارٹی والے، مخالف برادری والے الخ ہیں۔ ان قیادتوں کی تقریروں اور تحریروں کا جائزہ لیجیے اور زمینی سطح پر ان کی اور ان کے ماتحتوں کی سرگرمیوں پر نظر ڈالیے تو اس حقیقت کو تسلیم کرنے میں کوئی تامل نہ ہوگا۔

فی الحال ملک کے مسلمان بلا تفریق مسلک ومشرب کن حالات سے دوچار ہیں اور عوام ہوں یا خواص اپنے اور اپنے دین کے مستقبل کو لے کر کس قدر فکر مند ہیں لیکن ان نازک ترین حالات میں بھی مسلکی، سیاسی اور طبقاتی گیم کھیلنے والے پورے ''خلوص'' کے ساتھ اپنے ''نیک عمل'' میں مصروف ہیں۔ ابھی چند روز قبل خبر ملی ہے کہ ملک کی شمال مشرقی ریاستوں میں سے ایک ریاست میں کسی مسلک کے لوگوں کا کوئی دعوتی اور تربیتی پروگرام ہونے والا تھا۔ دور دراز سے کچھ علماء پہنچ چکے تھے، مگر دوسرے مسلک والوں نے اپنی عددی برتری اور مزعومہ طاقت کے بل بوتے پر انتظامیہ سے شکایت کر کے اس پروگرام کو ختم کرا دیا اور اس ''کار خیر'' کا ثواب لوٹ لیا۔ غور کریں اگر ملک کی اکثریت سے یہ شکایت ہے کہ وہ پچاسی فیصد کی تعداد میں ہونے کی وجہ سے ہم پندرہ فیصد مسلمانوں کو ستا رہے ہیں اور ظلم وتعدی کا نشانہ بنا رہے ہیں تو کیا ہم بھی اپنے کلمہ گو بھائیوں کے ساتھ محض اسی وجہ سے ظلم وزیادتی نہیں کر رہے ہیں کہ وہ تعداد میں ہم سے بہت کم ہیں؟

اندلس کے مسلمان اور ان کی قیادتیں اپنی چھوٹی چھوٹی حکومتوں اور علاقوں کو بچانے کے لیے عیسائیوں سے مدد لیتے تھے، اس کی بھاری قیمت جزیہ کی شکل میں پیش کرتے تھے، عیسائیوں سے مدد لے کر دوسری مسلم حکومتوں اور علاقوں پر حملے کرتے تھے، بلکہ بسا اوقات انھیں خود اپنے مخالف مسلمانوں پر حملے کی ترغیب دیتے اور ان کی مدد کرتے، ان کی کمزوریوں سے انھیں آگاہ کرتے۔ لیکن سب کے باوجود باری باری سب کا نمبر آیا اور سب عبرت ناک انجام سے دوچار ہوئے۔

اندلس کی طوائف الملوکی کے معاملہ کو سامنے رکھیے اور اپنے ملک کے مسلمانوں کی گروہ بندیوں کا اس سے موازنہ کیجیے تو معاملہ کہیں زیادہ خطرناک نظر آتا ہے۔ اکثر متصادم جماعتوں اور گروہوں کا ایک دوسرے کے ساتھ لگ بھگ وہی تعامل ہے جو اندلس کے ملوک الطوائف کا آپس میں تھا۔ دوسروں کی جاسوسی کرنا، ان کے راز اور ان کی کمزوریوں سے حکومتوں کو آگاہ کرنا، ان کے معابد ومدارس پر حملے تک کے لیے ماحول بنانا، اور اس کام میں بے دریغ پیسہ لگانا۔ ان کو ملک مخالف بلکہ دہشت گرد بنا کر پیش کرنا، وغیرہ وغیرہ۔ تمام تر تقاضوں اور ضرورتوں کے باوجود مسلکی اور گروہی حصار سے باہر نکل کر ایک امت کا نمونہ پیش کرنے کے لیے کوئی معقول کوشش ہوتی دکھائی نہیں دیتی۔ ان نازک حالات میں بھی ہماری قیادتیں یا تو منظر نامے سے غائب ہیں یا نمودار ہوتی ہیں تو گروہی ضرورتوں اور گروہی چادروں میں لپٹی ہوتی ہیں۔ الا ماشاء اللہ۔

ہمارے مسلکی اور طبقاتی ملوک الطوائف کا حال تو یہ ہے کہ غیر مسلموں اور بت پرستوں سے اظہار یکجہتی اور تعاون واستمداد میں بڑی فراخ دلی اور وسعت قلبی کا مظاہرہ کرتے ہیں لیکن جیسے ہی معاملہ اپنے کلمہ گو بھائیوں اور جماعتوں سے اشتراک اور تعاون کی بات آتی ہے ان کی رگ حمیت پھڑک اٹھتی ہے۔ اور ان کو ایسا محسوس ہونے لگتا ہے کہ یہ تو کفر اور ایمان کے مابین اشتراک اور تقارب کی بات ہے، اور ایسا کیوں کر ممکن ہے۔

میں بڑے ہی ادب کے ساتھ ایک اللہ، ایک رسول، ایک قرآن اور ایک دین پر ایمان رکھنے والے تمام اہل وطن سے گزارش کرتا ہوں کہ ملک کے موجودہ حالات میں اپنی اپنی روش پر نظر ثانی کریں، اس نازک وقت میں مسلک اور مشرب کے تحفظ سے کہیں زیادہ دین اور ایمان کے تحفظ کی فکر کریں، آپسی اختلافات کو ایک دائرے میں حل کرنے کی کوشش کریں، اختلاف کو اتفاق پر غالب نہ آنے دیں۔ نوجوان نسل سے میری خاص طور پر التجا ہے کہ افتراق وانتشار کی شکار ملت کی کشتی کو ڈوبنے سے بچانے کے لیے آگے آئیں، مسلکی اور گروہی گیم کھیلنے والوں کو قائل کریں کہ وہ اپنی صلاحیتیں امت کی فلاح وبہبود کی خاطر مثبت کاموں میں استعمال کریں۔

منفعت ایک ہے اس قوم کی، نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبی، دین بھی، ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

اور انسانیت جیت گئی۔۔۔۔۔

ذاکر حسین
بانی: الفلاح فاؤنڈیشن (بلڈ ڈونیٹ گروپ)

مجھے پتہ ہے، میں جس راہ پر چل رہا ہوں، اس راہ پر چلتے ہوئے نہ میں کبھی بہت پیسے والا بنوں گا، شاید زندگی میں کبھی بہت سکون بھی میسر نہ ہو۔ لیکن مجھے خوشی ہے کہ میں ایک بدلاؤ کیلئے جدوجہد کر رہا ہوں، اور وہ بدلاؤ ہی میری زندگی کی کمائی اور جمع پونجی ہوگی۔ رات تقریباً دو بجے، جب سرد ہوائیں موسم کو مزید ٹھنڈا کر رہی تھیں، وہ انہیں خیالات میں ڈوبا اندھیرے میں گھورے جا رہا تھا کہ اچانک دور کہیں سے گاڑیوں کے ٹکرانے کی آواز آئی، آواز بہت تیز اور خوفناک تھی۔ وہ غنودگی کی کیفیت سے باہر آیا، گرم بستر کی بھی پرواہ نہیں کی اور وہ ایک چھلانگ میں گھر کی دہلیز عبور کر چکا تھا۔ مین شاہراہ تک پہنچنے میں اسے مشکل سے پانچ لگے ہونگے۔ جائے وقوعہ پر گہرا سناٹا پسرا تھا اور اندھیرے کی وجہ سے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔ وہ موبائل کی روشنی میں آگے بڑھا اور اسے اچانک کسی کے کراہنے کی آواز آئی، وہ آواز کی طرف لپکا۔ پاس گیا تو ساری میں ملبوس ایک خاتون خون سے لت پت گہرے سانس لے رہی تھی۔ آس پاس خون کا گہرہ دھبہ یہ بتانے کیلئے کافی تھا کہ زخم زیادہ ہے اور جلد از جلد اسپتال تک اسے نہ پہنچایا گیا تو وہ دم توڑ دے گی۔ اسی خیالات میں الجھا تھا کہ پیچھے سے کرب بھری۔ پانی۔۔ پانی۔۔ کی آواز نے اس کی الجھن میں مزید اضافہ کر دیا۔ اس وقت پانی کہاں سے لائے۔۔۔؟ حالات کنٹرول سے باہر ہوتے دیکھ اس نے تنظیم کے رضا کار معاذ کو کال لگایا۔۔۔ تیسری کوشش میں معاذ نے فون اٹھایا۔ بھرائی ہوئی آواز میں وہ مخاطب ہوا۔۔ اس نے جلدی جلدی تمام سچویشن کا ذکر کیا۔۔ اور فون کٹ کر زخمی خاتون کیلئے پانی لانے چلا گیا۔۔ آگے بڑھا تو گاڑی کا ایک ٹائر مین شاہراہ کے بیچوں بیچ پڑا حادثے کی سنگینی کا پتہ دے رہا تھا۔ شاید کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ وہ من ہی من سوچ کر نل سے پانی بھرنے لگا۔۔ اسی درمیان دور اندھیرے کو چیرتی ہوئی بائک کی ہیڈ لائٹ اس کے نزدیک آکر رکی۔۔ سامنے معاذ تھا۔ دونوں نے مل کر زخمی خاتون کو پانی پلایا اور الفلاح کے دیگر رضا کار سمیر، ذکی، باسط، انعام وغیرہ کو کال کر بلایا گیا۔ اس وقت گھڑی کی سوئی تین کا ہندسہ پار کر رہی تھی۔ یہ لوگ اپنی گاڑی سے تمام زخمیوں کو اسپتال لیکر بھاگے۔۔ کل زخمیوں کی تعداد پانچ تھی۔ جن میں دو خواتین تھیں۔ اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ سے نکلتے ہوئے ڈاکٹر نے کندھے اچکائے اور نوجوانوں سے مخاطب ہوا۔۔ چار مریضوں کو ایمرجنسی دو، دو یونٹس خون کی ضرورت ہے۔ یہ مسئلہ ان کیلئے بڑا نہیں تھا۔ بلڈ بینک کے عملہ سے بات کر کے بھی خون کا انتظام کرایا جا سکتا تھا۔ لیکن سمیر، ذکی اور انعام نے اپنا خون ڈونیٹ کیا۔ باقی یونٹس بلڈ بینک سے بطور قرض لئے گئے۔ مریضوں کو خون چڑھ رہا تھا۔ تقریباً پون گھنٹہ بعد ڈاکٹر پھر نمودار ہوا۔ وہ مسکراتے ہوئے نوجوانوں سے مخاطب ہوا۔ سارے مریض خطرے سے باہر ہیں۔ آپ لوگوں نے کمال کر دیا۔۔۔ ویسے ان کے گھر والوں کو فون کر دیا گیا ہے۔ وہ لوگ آ رہے ہیں، اور آپ لوگوں سے ملنا چاہتے ہیں۔ تقریباً ایک گھنٹہ بعد اسپتال کی راہداری میں جوتے کی دھمک کی آواز آئی۔ کچھ ہی دیر میں آدھا درجن بندوق برداروں کے ساتھ ایک قدر آور شخص پیشانی پر زعفرانی رنگ کا گہرا ٹیکہ لگائے نمودار ہوا۔ کرخت لہجے میں شائستگی اور محبت کی آمیزش کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے وہ نوجوانوں سے مخاطب ہوا۔ ہاں جی۔۔ کون لاڑیا، اسپتال میرے لوگوں کو۔۔۔ ان میں سے شرجیل ہلکے انداز میں مخاطب ہوا۔۔ جی، جی ہم لوگ لیکر آئے۔ لہجے میں جھجھک اور گھبراہٹ کو صاف محسوس کیا جا سکتا تھا۔ جی تم سب میرے خاص ہو گئے ہو جی۔۔ خون دیا، اسپتال لائے۔ کن کن چیزوں کا میں احسان اتاروں گا جی۔۔ یہ کہتے ہوئے وہ شرجیل کو گلے لگا لیا۔ بہت دیر تک گلے لگنے کے بعد اس نے سب سے ان کے نام پوچھے۔۔۔ سب کے نام سن کر اس کے چہرے پر ایک رنگ آکر چلا گیا۔ جی، یارا۔۔ تم سب مسلمان ہو۔۔؟ جی، مسلمان ہیں۔ شرجیل پھر گویا ہوا۔۔ کچھ دیر تک وہ ان کو ایسے دیکھتا رہا، جیسے آنکھوں میں جان ہی نہ ہو۔۔ بالکل سپاٹ۔۔ نہ کوئی احساس نہ کوئی جذبات۔۔۔ کچھ لمحے بعد بھرائی ہوئی آواز میں بولا۔۔۔ آج انسانیت جیت گئی۔ نفرت ہار گئی۔۔ اس کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔۔ دور کہیں سے آواز آ رہی تھی۔۔ حی لا لفلاح۔۔ آؤ کامیابی کی طرف۔۔۔ رات کے اندھیرے پر صبح کی سپیدی نے دستک دے دی تھی۔ وہ سب جیسے سکتے کے عالم میں کھڑے اس شخص کو گھورے جا رہے تھے۔ کچھ دیر بعد اس نے اپنے ہوش سنبھالے۔۔ پھر وہ مخاطب ہوا۔۔ لڑکو! ہمارے آدمی تم سب کو گھر تک ڈراپ کر دیں گے۔۔ میرا نمبر رکھو۔۔ اس نے اپنا ویزیٹنگ کارڈ آگے بڑھایا۔۔ شرجیل نے اسے بلا تکلف تھام لیا۔ اور آگے بڑھ گیا۔ اس کی چال میں لڑکھڑاہٹ تھی۔ رات بھر جگا اور شاید رات میں کچھ کھایا بھی نہیں تھا۔ لیکن جنون تھا، انسانیت کو بچانے کا اور اس میں آج پھر وہ کامیاب ہو گیا تھا۔ اسپتال سے باہر نکلا تو دور کسی اور مسجد سے موزن آواز لگا رہا تھا۔۔ حی الفلاح۔۔ وہ سب مسجد کی تلاش میں آگے بڑھ گئے۔ شرجیل کی آنکھ دوپہر دو بجے کھلی۔ برآمدے میں والد محترم ٹی وی دیکھ رہے تھے۔ اچانک وہ ٹھٹک گیا۔ ٹی وی اسکرین پر وہ شخص مونچھوں پر تاؤ دیتے ہوئے خاتون صحافی سے مخاطب تھا اور اپنے ماضی کیلئے بالخصوص مسلمانوں کیلئے اپنے نفرت انگیز بیان کیلئے پورے ملک کے لوگوں سے معافی مانگ رہا تھا۔ اس نے جب رات ہوئے حادثے کا ذکر کیا تو شرجیل اٹھ کر سیدھا بیٹھ گیا۔ دیکھئے۔ جی۔۔ دنیا میں انسانیت سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔۔ دیکھئے نہ۔ میں مسلمانوں کے خلاف کتنا غلط بولتا تھا۔ لیکن کل رات میرے پریوار کے لوگوں کو مسلم نوجوانوں نے نئی زندگی دی۔ اس کے بعد تفصیل میں شرجیل اور اس کی تنظیم الفلاح سے وابستہ نوجوانوں کے کارنامے کا ذکر صحافی کر رہی تھی۔ اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی اور ادھر شرجیل کے والد محترم شرجیل کی طرف دیکھ کر فخریہ مسکرائے۔ شرجیل من ہی من بڑبڑایا۔۔ بدلاؤ آ گیا۔۔۔۔۔

خواجہ کا دربار: ہر مذہب ومسلک کی عقیدتوں کا مرکز

از: محمد ابوالبرکات مصباحی، پورنوی

اولیائے کرام وہ عظیم ہستیاں ہیں جو اللہ تعالیٰ کے قرب کے اعلیٰ ترین مقام پر فائز ہوتے ہیں۔ یہ وہ چراغ ہیں جو ظلمت زدہ دنیا میں ہدایت کا نور بکھیرتے ہیں۔ ان کے کردار اور گفتار میں ایسی کشش ہوتی ہے جو ہر دل کو اپنی طرف مائل کر لیتی ہے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ اخلاص، محبت اور خدا کی رضا کے حصول میں گزرتا ہے۔ اولیائے اللہ کی یہ خصوصیت ہوتی ہے کہ ان کے آستانے ہر مذہب و ملت کے لوگوں کے لیے ہمیشہ رحمت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں۔ انہی برگزیدہ ہستیوں میں ایک نمایاں نام حضرت خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمہ کا ہے جنہیں دنیا ''غریب نواز'' کے لقب سے یاد کرتی ہے۔

خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کا مختصر تعارف:

حضرت خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمہ 537ھ بمطابق 1142ء میں ایران کے علاقے سیستان کے قصبہ سنجر میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق ایک معزز اور علمی خاندان سے تھا۔ والد گرامی حضرت غیاث الدین رحمۃ اللہ علیہ ایک خدا ترس اور نیک شخصیت تھے۔ آپ والدین کے سایۂ شفقت سے بچپن ہی میں محروم ہو گئے لیکن آپ نے صبر، قناعت اور دینی علوم کی طلب کے لیے اپنے آپ کو ہمیشہ تیار رکھا۔

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے علاقے میں حاصل کی اور پھر بغداد شریف، خراسان اور دیگر علمی مراکز کا رخ کیا۔ روحانی تربیت کے لیے آپ نے حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت اختیار کی اور ان ہی کے دست حق پرست پر بیعت کر لی۔ آپ نے اپنے مرشد کے زیر سایہ تصوف کی بلند منازل طے کیے۔ آپ کی زندگی انسانیت کی خدمت، صبر اور تقویٰ وطہارت کی بہترین مثال تھی جسے دیکھ کر اپنے اور بے گانے سارے آپ کے جاں نثار ہو جاتے تھے۔

اجمیر کی وادی اور خواجہ غریب نواز:

حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کا ہندوستان تشریف لانا برصغیر کے لیے ایک عظیم نعمت ثابت ہوا۔ آپ نے اجمیر کو اپنا مرکز بنایا جو اس وقت مختلف عقائد اور سماجی کشمکش کا شکار تھا۔ آپ کی آمد نے اجمیر کی وادی میں ایک نیا روحانی چراغ روشن کیا۔ تذکرۃ الاولیا کے مطابق، آپ نے اپنے کردار اور تبلیغ کے ذریعے ہزاروں لوگوں کو اسلام کی حقانیت سے روشناس کرایا اور اجمیر کو محبت، امن اور روحانیت کا اماج گاہ بنا دیا تھا۔

مریدین کی تربیت اور دعوت وتبلیغ:

خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کی زندگی کا سب سے اہم پہلو مریدین ومتوسلین کی تربیت اور دعوت وتبلیغ کا کام تھا۔ آپ نے اپنے حلقۂ ارادت میں ایسے لوگ تیار کیے جو دنیا کے مختلف خطوں میں اسلام کے پیغام کو عام کرنے والے بنے۔ آپ کی تعلیمات میں محبت، اخوت اور صبر پر زور دیا جاتا تھا۔ آپ نے یہ پیغام دیا کہ دین اسلام انسانیت کی خدمت اور عدل وانصاف کا دین ہے۔ آپ کے مریدین آپ کے مشن کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی۔

دربار خواجہ میں عقیدت مندوں کا ہجوم:

خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کا دربار زمانہ قدیم سے لے کر آج تک انسانیت کے لیے امید اور سکون کا مرکز بنا ہوا ہے۔ یہاں ہر مذہب، مسلک اور طبقے کے لوگ بغیر کسی تفریق کے حاضر ہوتے ہیں اور خواجہ کو اپنا دکھڑا سناتے ہیں۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں عقیدت مند اپنی مرادیں لے کر آتے ہیں اور دل کی تسکین پاتے ہیں وہیں اللہ کے کرم سے مرادیں بھی پوری ہوتی ہیں۔

غریب نواز کی بارگاہ میں ہر طبقے کی حاضری:

خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کے دربار کی انفرادیت یہ ہے کہ یہاں ہر طبقے اور ہر شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ حاضر ہوتے ہیں چاہے وہ سیاست دان ہوں یا پھر فلمی ستارے، سارے اپنی مشکلات کے حل کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور اپنے اپنے میدان میں کامیاب ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اس دربار کی روحانی کشش لوگوں کو اپنی طرف کھینچ لاتی ہے اور ان کے دلوں میں امید کی شمع روشن کرتی ہے۔

ہندوستان کے حکمرانوں کی چادر پوشی:

حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کے دربار کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہندوستان کے وزیر اعظم بذات خود یا پھر کسی کی معرفت چادر چڑھاتے یا بھیجتے ہیں۔

گزشتہ ریتی رواج کے مطابق اس سال بھی وزیر اعظم نے ہندوستان کے مرکزی وزیر کرن رجیجو کو اجمیر درگاہ میں خواجہ صاحب کے آٹھ سو تیرھویں عرس کے موقع پر چادر چڑھانے کے لیے روانہ کیا۔ ان کے ساتھ بی جے پی اقلیتی مورچہ کے قومی صدر جمال صدیقی بھی موجود تھے۔ دونوں حضرات صبح 11 بجے خواجہ صاحب کی مقدس درگاہ پر پہنچ کر ملک کے وزیر اعظم کی طرف سے چادر چڑھائی۔ (سحر نیوز/ ہندوستان) میرے خیال سے یہ عمل نہ صرف عقیدت کا اظہار ہے بلکہ ہندوستان کی روحانی روایات کا ایک خوبصورت پہلو بھی ہے جو اتحاد اور یک جہتی کی علامت ہے۔

وفات اور مزار مقدس:

حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ 6 رجب المرجب 633ھ کو اس دنیا سے وصال فرما گئے۔ آپ کا مزار اجمیر شریف میں واقع ہے جو دنیا بھر میں عقیدت مندوں کے لیے ایک مقدس مقام ہے۔ یہاں ہر وقت زائرین کا ہجوم رہتا ہے جو اپنے دل کی مرادیں لے کر حاضر ہوتے ہیں۔ آپ کا مزار صرف ایک دربار نہیں بلکہ ایک ایسا روحانی مرکز ہے جو قیامت تک محبت، امن اور بھائی چارے کا پیغام دیتا رہے گا۔

ہر کس وناکس کو معلوم ہونا چاہیے کہ خواجہ کا دربار ایک ایسی روحانی روشندان ہے جو ہر دل کو روشنی، سکون اور تسکین دیتی ہے۔ یہ دربار صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ انسانیت کے لیے ایک مثالی مرکز ہے۔ یہاں محبت اور اخوت کے چراغ جلتے ہیں اور دربار خواجہ سے ہمیں یہ پیغام ملتا ہے کہ مذہب، زبان یا طبقے کی تفریق کے بغیر ہر انسان عزت کے قابل ہے۔ خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کا یہ درس آج کے دور میں بھی امن اور محبت کا بہترین مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ سے والہانہ محبت کی توفیق عطا فرمائے اور اس مقدس بارگاہ کی حفاظت فرمائے، آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

خواجہ معین الدین کی انسانی دوستی اور غریب پروری

محمد آفتاب عالم مصباحی، استاذ دارالعلوم فیضِ عام اناؤ

مذہب اسلام نے اس دنیا کی ساری مخلوق کو اللہ کا کنبہ قرار دیا ہے اور اس کے نزدیک پوری نسل انسانی ہم سب کے جد اعلی حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ایک ہی انسان سے پوری دنیا کو سجایا اور اپنے لطف وکرم سے سبھی انسانوں کو رحم ومروت، جذبات واحساسات اور ہمدردی وغم گساری کے اثرات بھی مرحمت فرما دیا ہے۔تاکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ اپنے دکھ سکھ کی گھڑیاں بانٹ سکے اور مصائب والائم کے وقت انسانی دوستی کا اظہار بھی کرے۔محسن انسانیت حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے تزکیہ واحسان اور تصوف وطریقت کی علمبردار وہ ذات بابرکات جنہیں تاریخ عالم صوفیہ ومشائخ کے نام سے موسوم کرتی ہے اگر ان کے درخشندہ زندگی کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم پر یہ حقیقت آشکارا ہو جاتی ہے کہ انہوں نے اپنے اخلاق وکردار اور خدمت خلق کے ایسے اعلی نمونے چھوڑے ہیں کہ خوش طبعی اور صحیح طریقوں سے عمل پیرا ہو تو آج بھی بیمار معاشرہ کو شفا یابی مل سکتی ہے اور درماندہ حال کو کامیابی کی روشنی مل سکتی ہے۔

ہمارے اس وطن عزیز کے اندر صوفیائے کرام کے درمیان سلطان الہند عطائے رسول خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی اجمیری علیہ رحمت ورضوان کی ذات گرامی ایک منفرد اور نمایاں حیثیت کی حامل ہے۔سرزمین ہند پہ آپ سرکردہ اولیاء اور سرخیل اصفیا میں سے گردانے جاتے ہیں۔جب آپ ہندوستان تشریف لائے تو اس وقت یہاں کفر وضلالت کا سخت پہرا تھا یہاں کے لوگ بت پرستی اور گمراہی و بدعت کے اندھیری کوٹھری میں زندگی گزار رہے تھے۔آپ نے اپنے جہد مسلسل اور بے لوث قربانیوں سے اسلام کا پرچم بلند کیا اور کفر وشرک کے دلدل میں پھنسے ہوئے لوگوں کو نکال کر دولت ایمان سے سرفراز فرمایا۔آپ کی شان غریب نوازی سے اس ملک کا ہر خطہ اور ہر گوشہ مہکتا اور چمکتا نظر آرہا ہے۔یہاں کا بچہ بچہ آپ کا احسان مند ہے۔ایک مقام پر حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی چشتی دہلوی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میں نے اپنے مرشد برحق حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی کا یہ فرمان سنا وہ اپنے پیرو مرشد حضرت خواجہ عثمان ہارونی چشتی کے یہ گراں قدر کلمات نقل فرما رہے تھے.※※ اگر کسی شخص میں تین خصلتیں پائی جائیں تو سمجھ لو کہ وہ اللہ تعالی کا محبوب بندہ ہے،سخاوت و شفقت اور تواضع۔دریا جیسی سخاوت،آفتاب جیسی شفقت،زمین جیسی تواضع،،۔(دلیل العارفین)

خدمت خلق اور حاجت روائی کے بارے میں ہندالولی حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی علیہ الرحمۃ رضوان اپنے زبان حق سے ایسی بات بیان کرتے ہیں کہ جس سے درویشی کے مضمرات واسرار کی گرہیں کھلتے ہیں۔حاجت روائی اور درویشی اس بات کا نام ہے کہ اس کے پاس جو آئے اسے محروم نہ کیا جائے۔اگر بھوکا ہے تو کھانا کھلایا جائے،ننگا ہے تو کپڑا پہنایا جائے،کسی بھی صورت میں اسے خالی نہیں واپس کرنا چاہیے اس کا حال پوچھ کر اس کی دلجوئی کرنی چاہیے۔(دلیل العارفین)

آپ کے اندر عہد طفولیت ہی سے خدمت خلق،محبت و ہمدردی، بندہ نوازی اور حاجت روائی کا جذبہ موجزن تھا۔زمانہ شیر خوارگی میں بھی آپ کی شان نرالی اور منفرد تھی۔مورخین تحریر کرتے ہیں کہ دودھ پینے کے زمانہ میں بھی جود وسخا کا یہ عالم تھا کہ جب کوئی عورت اپنے بھوکے بچے کے ساتھ آپ کے ہاں آتی اور دودھ کے لیے اس کا بچہ بے چین و بے قرار ہونے لگتا ہے تو آپ فورا اپنی مادر مہربان کو اشارہ فرما دیتے،جس کا صاف مطلب یہ ہوتا کہ آپ اپنا دودھ اس بچے کو پلائیں۔اپ کی والدہ ماجدہ یہ اشارہ سمجھ کر اس بچے کو دودھ پلا دیتی۔جب وہ بچہ دودھ سے شکم سیر ہو جاتا تو آپ مسرت وشادمانی کا اظہار اپنے رخ زیبا پر ظاہر فرماتے۔اپ کے بچپن ہی کا ایک واقعہ یہ بھی ہے 15 سال کی عمر میں جب ایک بزرگ شیخ ابراہیم قندوزی کے فیضان اور نگاہ کیمیا اثر سے اپ کے اندر روحانی انقلاب آیا تو آپ نے اپنا باغ اور پن چکی جو ذریعہ معاش تھا اسے فروخت کر دیا اور باغ و پن چکی سے حاصل شدہ ساری رقم غرباء وفقرا اور مساکین ومحتاجوں کے درمیان تقسیم کر دی۔آپ کے سوانح اور سیرت سے اس بات کا انکشاف ہوتا ہے کہ آپ کی فیاضی اور ہمدردی کے جو باب ہیں وہ نہایت نصیحت آموز اور پوری دنیا کے لیے درس حیات ہے۔

انسانی دوستی اور غریب پروری کا جلوہ آپ کی ان تعلیمات وہدایات میں بھی بخوبی ملتا ہے جو آپ کی زندگی کی انمول نعمت ہے۔اپ فرماتے ہیں مصیبت زدہ لوگوں کی فریاد سننا ان کا ساتھ دینا،اور حاجت مندوں کی ضرورت پوری کرنا،بھوکوں کو کھانا کھلانا،اسیروں کو رہائی دلانا یہ سب باتیں ہیں اللہ کے حضور عالی شان مقام ومرتبہ رکھتی ہیں۔اپنے لیے دنیاوی مال ومتاع کے سلسلے میں حضرت خواجہ غریب نواز اور دیگر صوفیا ومشائخ کا جو مسلک تھا وہ شیخ الاسلام حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر چشتی خلیفہ حضرت قطب الدین بختیار کاکی چشتی دہلوی کے اس خیال سے ظاہر ہو جاتا ہے.※※ زکوۃ تین طرح کی ہوتی ہے۔زکوۃ شریعت، زکوۃ طریقت، زکوۃ حقیقت۔زکوۃ شریعت یہ ہے کہ دوسو درہم اپنے پاس رکھا جائے اور بقیہ سب خدا کی راہ میں خرچ کر دیا جائے۔زکوۃ حقیقت یہ ہے کہ سب کا سب راہ خدا میں دے دیا جائے اور اپنے پاس اللہ و رسول کے سوا کچھ بھی نہ رکھا جائے گا۔(سیر الاقطاب)

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی چشتی دہلوی اپنے مرشد کامل ہندالولی عطائے رسول حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی اجمیری کے بارے میں اپنا یہ تجربہ ومشاہدہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے مدت تک آپ کی خدمت کی،مگر کسی سال کوئی فقیر کو کبھی آپ کے در سے محروم جاتے نہیں دیکھا،،۔(مسالک السالکین) رب قدیر کی بارگاہ میں سراپہ دعا گو ہوں کہ ہم سبھی کو بھی حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی اجمیری کے ارشادات وفرامین پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کیا اسلام عورتوں پر ظلم کرتا ہے؟؟

ازقلم: مولانا اسلام الدین حنفی بنارس

اسلام ایک ایسا دین ہے جو تمام انسانوں کے حقوق اور فرائض کو متوازن انداز میں تقسیم کرتا ہے۔ جہاں قرآن نے مردوں کی شان اور عزت کو بتلایا اور ان کے حقوق کی بات کی وہیں پر عورتوں کی عظمت ومرتبت اور حقوق کو بیان کیا۔ اسلام وہ عظیم مذہب ہے جو صرف اپنوں کے ساتھ نہیں بلکہ غیروں کے ساتھ بھی صلہ رحمی اور حسن اخلاق کا معاملہ کرنے پر ابھارتا ہے۔

انسان تو انسان جانوروں کے ساتھ بھی رحم وکرم کا معاملہ کرتا ہے آج انشاء اللہ اس مضمون میں مختصر طور پر عورت کی شان اور عزت کے متعلق قرآن وحدیث کی روشنی میں چند باتیں بیان کروں گا۔

قرآن وسنت کی روشنی میں عورت کو نہ صرف ایک خودمختار حیثیت عطا کی گئی ہے بلکہ اسے عزت، تحفظ اور برابری کے اصولوں پر مبنی حقوق بھی دیے گئے ہیں۔ جب عورتوں کو غلام بنایا جارہا تھا، ان کے شوہر کے انتقال پر ان کے ساتھ انہیں جلا دیا جاتا تھا، ان پر ظلم وتشدد کے پہاڑ ڈھائے جاتے تھے، انہیں انسان تسلیم کرنے پر لوگوں کو شک ہوتا تھا، اس بات پر بڑے بڑے کانفرنس منعقد کیے جاتے تھے کہ عورت کو انسان سمجھا جائے یا نہیں؟ ایسے ماحول میں اسلام اور قرآن نے عورتوں کو عزت دی اور یوں ارشاد فرمایا:

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا، اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں۔"
(النساء:1)

یہ آیت اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ مرد اور عورت ایک ہی خاندان کے افراد ہیں اور ان کے حقوق وفرائض یکساں ہیں۔ اسی طرح قرآن ایک جگہ اور کہتا ہے:

میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا، خواہ وہ مرد ہو یا

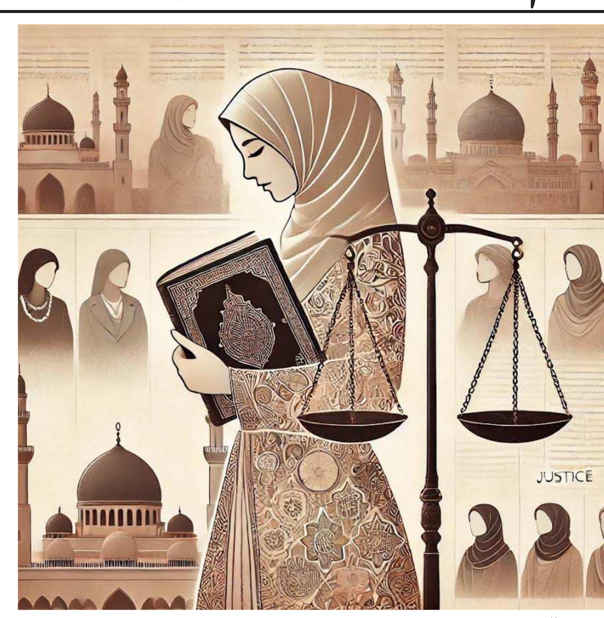

عورت، تم سب ایک دوسرے کے برابر ہو۔"
(آل عمران:195)

لیکن آج جس قدر عورتوں کے حقوق کو پامال کیا جاتا ہے وہ ناقابل بیاں ہے۔عورت کو صرف چار دیواری کی زینت بنا کے گھریلو کام کاج کرنے کی مشین سمجھنا یہ لوگوں کی ذہنیت بن گئی ہے۔عورت یہ نہیں کر سکتی اور عورت وہ نہیں کر سکتی وغیرہ وغیرہ۔لیکن اسلام نے جہاں پر مرد کو آزادی دی ہے کہ جتنا چاہے علم حاصل کرے جتنی چاہے ترقی کرے اتنا ہی اختیار ایک عورت کو بھی حاصل ہے چنانچہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں 'علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔

اسلام نے عورتوں کو وہ مقام دیا ہے جو شاید ہی کسی مذہب نے دیا ہو۔اگر عورت ماں ہے تو اس کے قدموں کے نیچے اس کی اولاد کی جنت ہے۔حدیث پاک میں مذکور ہے "ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ حسن سلوک کا زیادہ مستحق کون ہے؟ آپ نے فرمایا تمہاری ماں۔ پھر پوچھا کون؟ پھر کہا تمہاری ماں۔ پھر پوچھا کون؟ پھر کہا تمہارے ماں۔ پھر پوچھا کون؟ پھر کہا تمہارا باپ"۔

یہ حدیث پاک واضح طور پر عورت کے مقام ومرتبہ کو ظاہر کرتی ہے کہ ماں کی صورت میں۔

بیٹی کے طور پر بھی اسلام نے عورت کو اہم مقام دیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جس نے اپنی بیٹیوں کی پرورش اچھی طرح کی، ان کے ساتھ حسنِ سلوک کیا اور اچھے گھر میں اس کے شادی کر دی۔ ان پر بیٹوں کو ترجیح نہ دی، اس کے لیے جنت کی خوشخبری ہے۔"

شادی اور خاندانی زندگی میں حقوق

اسلام میں عورت کو شادی کے فیصلے کا مکمل اختیار دیا گیا ہے۔ نکاح کے لیے اس کی رضامندی ضروری ہے۔ شادی کے بعد شوہر پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بیوی کے ساتھ محبت، شفقت اور عدل وانصاف کے ساتھ پیش آئے۔ اس کے ضروریات اور اخراجات کا خیال رکھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا ہو۔"

اسلام عورت کو معاشی حقوق بھی دیتا ہے۔ اسے اپنی جائیداد رکھنے، تجارت کرنے اور کمائی کرنے کا حق حاصل ہے۔ اسلام نے عورت کو وراثت میں بھی حصہ دیا، جو جاہلیت کے دور میں عورت کو میسر نہ تھا۔ عورت اپنے والد اور شوہر کی وراثت میں حصہ دار ہوتی ہے، اور یہ حق کوئی اس سے چھین نہیں سکتا۔

عورت پر مالی ذمہ داریاں عائد نہیں کی گئیں۔ نکاح کے وقت مہر اس کا حق ہے، اور شادی کے بعد اس کی کفالت شوہر کی ذمہ داری ہے۔ عورت اپنے مال کی مالک رہتی ہے اور شوہر کو اس پر کوئی اختیار نہیں۔ اگر وہ چاہے تو کام کر سکتی ہے اور گھر کے معاملات میں حصہ لے سکتی ہے، بشرطیکہ اس کے وقار اور عزت کا تحفظ ہو۔

خلاصہ

اسلام نے عورت کو وہ مقام دیا جو اس کے فطری تقاضوں کے مطابق ہے۔ اسے عزت، تحفظ اور برابری کے حقوق دیے گئے ہیں۔ یہ حقوق نہ صرف اس کی زندگی کو پرسکون بناتے ہیں بلکہ معاشرے میں عورت کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔ اسلام کے عطا کردہ اصول عورت کی عزت وعظمت اور اس کے وقار کو یقینی بناتے ہیں۔

انسانیت اور حسن اخلاق

انسانی زندگی میں حسن اخلاق کو جو اہمیت وعظمت حاصل ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔اج کچھ لوگ ایسے ہیں جو نماز، روزہ، حج اور زکوۃ کے پابند ہیں لیکن اخلاق پر کوئی توجہ نہیں دیتے۔جبکہ اس کے بارے میں اللہ کے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" بے شک مومن اپنے اچھے اخلاق کے ذریعے تہجد گزار روزہ دار کے درجے تک رسائی حاصل کر لیتا ہے"۔

حسن اخلاق کی تعریف:

حسن" اچھائی اور خوبصورتی کو کہتے ہیں، اخلاق جمع ہیں 'خلق" کی جس کا معنی ہے: رویہ، برتاؤ، عادت" یعنی لوگوں کے ساتھ اچھے برتاؤ کو حسن اخلاق کہا جاتا ہے۔

لیکن آج ہمارا معاملہ یہ ہے کہ ہم لوگوں ساتھ نرمی اور ہمدردی کا برتاؤ نہیں کرتے۔ جبکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" اللہ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا"

ایک جگہ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین مسلمان وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اخلاق پر توجہ دیں اور لوگوں کے ساتھ رحم اور مہربانی کا برتاؤ کریں۔ اور اخلاق کے تعلق سے ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنی چاہیے کیونکہ وہ ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ ترجمہ: بے شک تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی بہتر ہے۔ لوگوں میں سب سے بہتر اخلاق ہمارے پیارے اقا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے ہیں اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا: وان ※ لعلی ※ خلق عظیم ترجمہ: بے شک تمہاری خوب بڑی شان کی ہے۔

انسانوں کے ساتھ حسن اخلاق:

والدین، رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا،

لیکن ہم پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک نہیں کر پاتے ہیں اور طرح طرح کی تکلیفیں پہنچاتے ہیں جبکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" وہ شخص مومن نہیں ہوسکتا، وہ شخص مومن نہیں ہوسکتا، وہ شخص مومن نہیں ہوسکتا"۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کون؟ آپ نے فرمایا: جس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو"۔ اسی طرح ہم اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا برتاؤ نہیں کرتے اور طرح طرح کی تکلیفیں پہنچاتے ہیں اور اگر ہم سے کوئی یہ پوچھے کہ اسلام کیسا مذہب ہے تو ہم کہتے ہیں کہ اسلام بہت اچھا مذہب ہے لیکن ہمارا عمل اسلام کے بالکل خلاف ہے تو جب ہم کسی کو یہ کہتے ہیں کہ اسلام بہت اچھا مذہب ہے تو ہمارے کہنے پر لوگ یقین نہیں کرتے بلکہ کیا کرتے ہیں؟ اس کو لوگ دیکھتے ہیں۔ تو ہمیں اپنی بیویوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے یہ ہم نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی سیرت سے جان سکتے ہیں اور اس پر عمل کر سکتے ہیں۔

حیوانات کے ساتھ حسن اخلاق:

رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" جو کسی پرندے، جانور یا انسان پر ظلم کرے گا وہ قیامت کے دن جواب دہ ہوگا" لیکن ہم جانوروں پر بہت زیادہ ظلم کرتے ہیں اور ہمیں احساس بھی نہیں ہوتا کہ ہم غلط کرتے ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم اس فرمان کو ذہن میں رکھ کر زندگی گزاریں اور پرندوں اور جانوروں کے ساتھ حسن سلوک کریں جہاں تک ہوسکیں ہم ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں اس نیت سے کہ اللہ تبارک وتعالی اس کا اجر دے گا۔

ماحول کے ساتھ حسن اخلاق:

ہمیں چاہیے کہ ہم ماحول کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں تا کہ جو آکسیجن کی کمی ہوتی ہے اس کمی کو دور کرسکیں اور اس کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اس کے متعلق حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:" جو مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے اور اس سے پرندے، انسان یا جانور کھاتے ہیں تو یہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے" اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور ماحول کو بہتر بنائیں۔

حسن اخلاق کے فوائد:

حسن اخلاق کی وجہ سے معاشرے میں امن وسکون پیدا ہوتا ہے۔ حسن اخلاق کی وجہ سے انسان اللہ رب العزت سے قریب ہوتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ایا ہے اللہ کے نبی پیارے اقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" اللہ کے نزدیک سب سے محبوب وہ ہے جو اخلاق میں سب سے بہتر ہو"

اج کے دور میں حسن اخلاق کی ضرورت:

اسلام میں سخت طبیعت کو ناپسند کیا گیا ہے۔ اس کے بارے میں اللہ تبارک وتعالی نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو مخاطب فرمایا ہے:" اور اگر اپ تنگ خو اور سخت طبیعت ہوتے تو وہ سب اپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے"

اس لیے ہمیں بھی چاہیے کہ ہم لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش ائیں۔ اور لوگوں کو بتائیں کہ اسلام ہمیں کیا تعلیم دیتا ہے؟ کچھ لوگ یہ سوچتے ہیں کہ جب سامنے والا انسان ہمارے ساتھ حسن اخلاق کے ساتھ نہیں ملتا ہے تو ہم کیوں ملیں؟ یاد رکھیں ان کے پاس نہ کوئی نبی ایا نہ رسول لیکن ہمارے پاس تو ہمارا اسلام ہے جو ہمیں لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا طریقہ سکھاتا ہے اگر ہم ان چیزوں پر عمل نہ کریں تو اس کا مطلب یہ کہ ہم نے اسلام کے ذریعے اپنے اندر کوئی تبدیلی نہیں کی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو پڑھیں اور ان کے اخلاق کو مدنظر رکھتے ہوئے زندگی گزاریں تا کہ ہماری زندگی اسان اور بہتر ہوسکے۔

از: محمد تبارک حسین علیمی

عالم عرب اور ہندوستان کا اسلامی کلچر: ایک تقابلی جائزہ

اسلامی تہذیب وثقافت نے دنیا بھر پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں، اور اس اثر کا سب سے پہلا مرکز وہ خطہ تھا جہاں اسلام کی بنیاد رکھی گئی: عالم عرب۔ دوسری طرف، ہندوستان میں اسلام کی آمد نے نہ صرف مقامی معاشرتی ڈھانچے کو تبدیل کیا بلکہ یہاں ایک نیا اسلامی کلچر بھی جنم لیا، جس میں مقامی خصوصیات اور روحانیت کا حسین امتزاج تھا۔ دونوں ثقافتیں اگرچہ اسلامی بنیادوں پر استوار ہیں، لیکن

ان کے جغرافیائی، سماجی، اور تاریخی پس منظر نے انہیں مختلف نوعیت کی شکلوں میں ڈھالا۔

عالم عرب کا اسلامی کلچر: عالم عرب کا کلچر اسلامی تہذیب کی اصل جڑوں سے جڑا ہوا ہے۔ یہ وہ خطہ ہے جہاں پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات نے دنیا بھر میں انسانیت کی رہنمائی کی۔ عرب ثقافت میں اسلامی اقدار جیسے عدل، مساوات، بھائی چارہ، اور تحمل کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ یہاں کی ثقافت میں صحرا کی زندگی نے سادگی، قربانی اور صبر جیسے خصائل کو جنم دیا۔ عربی شاعری، خاص طور پر قصیدہ نویسی، عرب کے ثقافتی اور دینی پس منظر کا آئینہ دار ہے۔

عرب ثقافت میں اسلامی روایات کا اثر بہت گہرا ہے اور یہ روحانیت، اخلاقیات اور ثقافتی اظہار کی شکلوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ عربوں نے اپنی دینی تعلیمات کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں اس طرح سے شامل کیا کہ وہ ایک مکمل اسلامی معاشرتی ڈھانچہ بن گیا، جس میں مذہبی اخلاقیات اور روحانی سکون کی اہمیت ہے۔

ہندوستان کا اسلامی کلچر: ہندوستان میں اسلامی کلچر کی آمد نے یہاں کی مقامی ثقافت اور اسلامی اصولوں کا حسین امتزاج پیدا کیا۔ ہندوستان کی ثقافت بہت زیادہ مذہبی تنوع پر مبنی ہے، اور جب اسلام یہاں آیا تو اس نے اپنی روحانیت اور تعلیمات کو ہندوستانی عوام کے دلوں میں بٹھایا۔ یہاں کے مسلمان نہ صرف عربی یا فارسی بلکہ مقامی زبانوں جیسے ہندی، اردو، اور بنگالی میں بھی اسلامی تعلیمات کو فروغ دینے لگے۔

ہندوستانی اسلامی کلچر کی ایک اہم خصوصیت اس کی گہرائی اور تنوع ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں نے اسلامی اقدار کو مقامی ثقافت کے ساتھ ہم آہنگ کیا، اور اسلامی فن تعمیر میں بھی ہندوستانی روایات کو شامل کیا۔ تاج محل، جامع مسجد اور قطب مینار جیسے عظیم اسلامی فنون نے ہندوستان کی اسلامی تہذیب کو دنیا بھر میں نمایاں کیا۔

دونوں کلچروں میں مشترکات: اگر ہم دونوں کلچروں کا تقابلی جائزہ لیں تو ہمیں کئی مشترکات نظر آتی ہیں۔ دونوں میں نماز، روزہ، زکو※، اور حج جیسے عبادات کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ دونوں ثقافتوں میں عدلیہ اور مساوات کی اہمیت ہے، جو اسلامی تعلیمات کا لازمی حصہ ہیں۔ اسی طرح دونوں میں امن، رواداری اور بھائی چارہ پر زور دیا گیا ہے، جو آج کے معاشرتی مسائل کے حل کے لیے ضروری ہیں۔

عالم عرب اور ہندوستان کے اسلامی کلچر میں ایک اور اہم تشابہ روحانیت کا ہے۔ دونوں ثقافتوں میں اللہ کی رضا کے حصول کے لیے محنت اور عبادت کو بہت اہمیت دی گئی ہے، جو کہ مسلمانوں کی روحانی زندگی کا مرکز ہے۔

موجودہ دور کے تقاضے اور پیغام: آج کے دور میں ہم دیکھتے ہیں کہ دونوں ثقافتوں کی اسلامی تعلیمات آج کے مسائل کا حل فراہم کرتی ہیں۔ عالم عرب میں جہاں صبر اور تحمل کی تعلیم دی جاتی ہے، وہیں ہندوستان میں بھی اسلامی تعلیمات نے مقامی رسم ورواج کے ساتھ ہم آہنگ ہوکر لوگوں کے دلوں میں محبت، امن، اور رواداری کی روح کو زندہ رکھا۔

آج ہم جن معاشرتی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، ان کا حل بھی اسلامی اصولوں میں مضمر ہے۔ عدل، مساوات اور بھائی چارہ آج بھی ہماری ضرورت ہے تاکہ ہم ایک بہتر معاشرہ تشکیل دے سکیں۔ دونوں ثقافتوں کی تعلیمات ہمیں یہ سکھاتی ہیں کہ ہمیں مذہبی اختلافات کو کم کرنے کی ضرورت ہے اور امن کی فضا قائم کرنی چاہیے۔

دونوں ثقافتیں ایک ہی بنیاد پر استوار ہونے کے باوجود اپنے جغرافیائی اور تاریخی پس منظر کی وجہ سے مختلف شکلوں میں ڈھلی ہیں۔ عالم عرب کا اسلامی کلچر سادگی اور روحانیت پر مبنی ہے، جبکہ ہندوستانی اسلامی کلچر میں مقامی اثرات اور فنون کا حسین امتزاج ہے۔ ان دونوں ثقافتوں میں اسلامی اصولوں کی موجودگی ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے جس پر آج کے دور میں بھی عمل کیا جاسکتا ہے۔

اسلامی تعلیمات کو اپنا کر ہم ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں جہاں امن، محبت، اور بھائی چارہ کی فضا ہو۔ ہمیں اپنے اسلامی کلچر پر فخر ہونا چاہیے کیونکہ یہ ہمیں سچائی، انصاف اور رواداری کی تعلیم دیتا ہے، جو کہ آج کے دور میں بے حد ضروری ہے۔ ان دونوں ثقافتوں کا تقابلی جائزہ ہمیں اپنے معاشرتی مسائل کو حل کرنے اور ایک دوسرے سے سیکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

ازقلم: بدرالزماں مصباحی (اسلامک سکالر)

گھر کے دروازے پر الاؤ گرم کرنے والے نوجوان کو گولی مار کر قتل کرنے کے معاملے میں ایس پی موقع پر پہنچے، کچھ مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی

محمد زبیر۔۔سمستی پور/ دلسنگھ سرائے: دل سنگھ سرائے تھانہ علاقہ کے کیوتا وارڈ نمبر 6 میں اتوار کی شام موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں نے 38 سالہ جتیندر کمار مہتو کو گولی مار کر ہلاک کر دیا جو اپنے گھر میں الاؤ گرم کر رہا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں کارروائی تیز کردی ہے۔ ذرائع کے مطابق پولیس نے اس قتل کیس میں چار مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ یہاں پیر کو پولس کیپٹن اشوک مشرا بھی موقع پر پہنچ گئے اور معاملے کی جانچ میں مصروف ہیں۔ انہوں نے سب ڈویژنل پولیس آفیسر اور تھانہ صدر اور دیگر پولیس اہلکاروں سے واقعہ کی معلومات لی اور ضروری ہدایات بھی دیں۔

آپ کو بتا دیں کہ جتیندر جو اتوار کی شام اپنے گھر کے دروازے پر الاؤ جلا رہے تھے، کو بائک سوار بدمعاشوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ لوگوں نے بتایا کہ تین بائک پر آئے چھ بدمعاشوں نے جیسے ہی جیتندر پر فائرنگ شروع کر دی۔ اس سے بچنے کے لیے جتیندر نے بھاگنے کی کوشش کی۔ لیکن سر میں گولی لگنے سے وہ وہیں دم توڑ گیا۔ اس کے بعد تمام بدمعاش وہاں سے بھاگ گئے۔ بتایا گیا ہے کہ جتیندر تاڑی اتارنے اور بیچنے کا کام کرتے تھے۔ اس نے اپنی بڑی بیٹی نیہا سے شادی کر لی تھی۔ جب کہ بیٹے اجیت کمار (13 سال)، بیٹی روبی کماری (7 سال) اور چھوٹے بیٹے یش راج (6 سال) کی تمام ذمہ داریاں جتیندر کے کندھوں پر تھیں۔ اہلیہ کے بیان کی بنیاد پر پولیس مزید کارروائی میں مصروف ہے۔

کچی آبادیوں کے بچوں کے لیے چلائی جانے والی مفت 'امید پاٹھ شالہ' میں زیر تعلیم بچوں میں گرم کپڑوں کی تقسیم

محمد زبیر۔۔سمستی پور:۔سمستی پور ضلع کی نیشنل سروس اسکیم اور مشن شکشادان کے تحت سابق این سی سی کیڈٹس کے بے لوث خدمت کے جذبے سے چلائی جارہی سماجی تنظیم دی امید کے ذریعہ چلائی جارہی سرمائی کپڑوں کی تقسیم مہم کے تیسرے مرحلے میں، سمستی پور شہر کے مال گوڈاؤن چوک میں کچی آبادیوں میں واقع 'امید پاٹھ شالہ' میں زیر تعلیم تمام بچوں میں شوٹر، جیکیٹس اور دیگر گرم کپڑے تقسیم کیے گئے۔

'دی امید' کے بانی صدر امرجیت کمار نے کہا کہ بچوں کے ساتھ ساتھ کالونی کے والدین اور ضرورت مند لوگوں میں بھی گرم کپڑے تقسیم کیے گئے ہیں۔ 'دی امید' کی گرلز ونگز کی صدر ہیما نے کہا کہ ہماری ٹیم سمستی پور ضلع کے مختلف بلاکس میں چلنے والی 'امید پاٹھ شالہ' کے بچوں اور اس کے آس پاس کے ضرورت مند لوگوں کو اونی کپڑے اور کمبل فراہم کر رہی ہے۔ اس موقع پر 'امید' بورڈ کے ارکان نونیت، پوجا، سمن، نونیت، آدیش، جیوتی، گنجا انیل اور دیگر موجود تھے۔

صغری اسٹیٹ اینڈ کالج میں بعض ممبران مراعات نہ ملنے پر ذاتی مفادات کا کھیل کھیل رہے ہیں

(بہار شریف محمد آفتاب) شہر کے لوگوں کی طرف سے دی گئی اطلاع کے مطابق کالج کے دیرینہ خواب دیکھنے والے کچھ ممبران نے پیر صاحب مستقل ممبر اور سوگرہ وقف اسٹیٹ نمبر 2 لہڑی محلہ کے صدر پر بے بنیاد الزامات عائد کیے ہیں۔ سوگرہ کالج اور سوگرہ ہائی اسکول کے سکریٹری بہار شریف، اور آفتاب عالم کو کالج میں جگہ نہ ملنے پر سوگرہ وقف اسٹیٹ کے صدر اور صغری ہائی اسکول کے سربراہ۔ کچھ ممبران سیکرٹری پر جھوٹے الزامات لگا کر گیم کھیلنا شروع کر رہے ہیں، ادھر شہر کے کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ سوگرا اسٹیٹ اور صغری کالج کے خلاف حالیہ احتجاج اور دھرنے شہر میں موضوع بحث بن گئے ہیں، 8 جنوری کو مجوزہ دھرنا خاص طور پر اس حوالے سے سوالات اٹھائے جارہے ہیں کہ کیا یہ تحریک صحیح مسائل پر مبنی ہے یا ذاتی مفادات کے مطابق احتجاج کرنے والے کچھ سرکردہ لوگ خود سوگرا اسٹیٹ کے ممبر ہیں۔ احتجاج کرنے والوں کا کہنا ہے کہ اسٹیٹ میں صرف منتخب افراد کو فائدہ پہنچایا جار ہا ہے، ذرائع کا کہنا ہے کہ احتجاج کے پیچھے ذاتی مفادات کارفرما ہیں۔ انہوں نے 8 جنوری کو اگراج ہسپتال چوک پر دھرنا دینے کا اعلان کیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ملک انہوں نے سوگرا کالج اور سکول میں رشتہ داری یا دیگر مراعات مانگی تھیں جبکہ دیگر ممبران کالج میں سیکرٹری بننے کے خواب دیکھ رہے تھے جس کی وجہ سے وہ یہ قدم اٹھا رہے ہیں، معلومات کے مطابق کچھ ایسے لوگ بھی تھے۔ احتجاج میں جو لوگ سوگرہ کی جائیداد کو اپنی جاگیر سمجھ رہے تھے، دوسری جانب سوگرہ وقف اسٹیٹ اور سوگرہ کالج کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ان کی مالی حالت بھی بہت مشکل ہے۔ قرض کی ادائیگی کے لیے دیگر اداروں سے بھاری رقم لینی پڑتی ہے، اس کے باوجود کچھ ممبران اسٹیٹ کے وسائل کا غلط استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

اسسٹنٹ سب انسپکٹر کے 305 عہدوں کیلئے فارم 17 جنوری تک اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ہوم ڈپارٹمنٹ (ریزرو برانچ) میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اسٹینو) کے 305 عہدوں پر مقابلہ جاتی امتحان کی بنیاد پر سیدھی بحالی کے لئے اہل امیدواروں سے آن لائن درخواست طلب کی گئی ہے۔ بہار پولس سب آرڈینٹ سروس کمیشن کے توسط سے 17 جنوری 2025 تک آن لائن درخواست فارم طلب کئے گئے ہیں۔ یہ باتیں امتیاز احمد کریمی نے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ کمیشن کے ذرائع سے حاصل معلومات کے مطابق اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اسٹینو) کی یہ بحالی لیول 5 کی ہوگی۔ جناب کریمی نے بتایا کہ ان عہدوں پر بحالی کے لئے مرد وخواتین امیدوار کا ہندستانی باشندہ ہونا لازمی ہے۔ یکم اگست 2024 تک امیدوار انٹرمیڈیٹ یا مساوی درجہ کا امتحان پاس کر چکا ہو۔ ساتھ ہی امیدوار کے پاس حکومت سے منظور شدہ کمپیوٹر سنٹر سے ڈپلوما کی سرٹی فیکٹ حاصل کی ہوئی ہو۔ اس میں تحریری امتحان میں کامیاب امیدواروں کا ہندی/ انگلش ٹائپنگ ٹسٹ بھی لیا جائے گا۔ اس کے بعد میرٹ لسٹ کی بنیاد پر بحالی کی کارروائی کی جائے گی۔ امیدوار مزید تفصیلات کیلئے ویب سائٹ https://bpssc.bihar.gov.in/ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے حوصلہ کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں نتیش حکومت کی جانب سے تعلیمی شعبے میں کافی کام ہو رہے ہیں۔ اقلیتوں کے لئے کئی اضلاع میں اقلیتی اسکول مع ہاسٹل قائم ہوئے ہیں۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار نے بہار میں تعلیمی انقلاب لانے کی کوشش کی ہے اس سے اقلیتی طبقہ کو فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ روزگار کے شعبے میں بھی نتیش حکومت نے زبردست مواقع فراہم کئے ہیں۔ مختلف طرح کی بحالیاں عمل میں آرہی ہیں۔ اس لئے اقلیتی طلبا وطالبات اور بے روزگار نوجوانوں کو حکومت کے فلاحی اسکیم اور منصوبے سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہمیشہ مستعد رہنا چاہئے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

اردو زبان کی ترویج واشاعت کیلئے جامع مسجد چھاتاپور میں اہم نشست

سوپول (محمد ابوالمحاسن (انجمن ترقی اردو چھاتاپور بلاک کے ذمہ داران علماء وائمہ مساجد و ذمہ داران مدارس محبان اردو کی ایک اہم نشست جامع مسجد چھاتاپور میں منعقد کی گئ جس میں محبان اردو اپنے اپنے تاثرات پیش کر اُردو زباں کی اہمیت وافادیت سے عوام روشناس کرایا ساتھ ہی متفقہ طور پر یہ فیصلہ لیا گیا کہ 9 فروری 2025 بروز اتوار کو چھاتاپور بلاک میں انجمن ترقی اردو سوپول کے زیر نگرانی اردو کی ترویج و ترید کیلیے ہنگامی اجلاس منعقد کیا جاتا کہ اردو کے تعلق سے محبان اردو اپنی آواز کو حکومت ہند وحکومت بہار تک پہونچا سکیں نشست میں انجمن ترقی اردو ضلع سوپول کے سکریٹری قاری رضوان احمد نے کہا کہ ریاست بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہے اردو کی نشر واشاعت اور اس کے فروغ وبقا کے لیے قانونی ضابطہ موجود ہے جس کا ذکر بہار راجیہ بھاشا ترمیمی ایکٹ 1980 و بہار ایکٹ 1981 میں کیا گیا ہے مذکورہ ایکٹ کے تناظر میں محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے ذریعے وقتا فوقتا جاری نوٹیفکیشن کے مطابق ریاستی سطح پر اردو کے مکمل نفاذ کی ذمہ داری سرکاری افسران اور اردو عملے اور ہم عوام کی ہے اس لئے ضروری ہے کہ اردو زبان کو تحریر وتقریر بول چال کتابت وخطابت میں استعمال کیا جائے تا کہ اردو کا فروغ ہو سکے اردو کے فروغ کے لیے خود اردو والوں کو ہی آگے آنا ہوگا اہل اردو کو اردو کی تحریک اپنے گھروں سے شروع کرنی ہوگی صرف حکومتی سطح پر اردو کے لیے کوشش کی امید نہیں کی جاسکتی بلکہ اس کے لیے ہم سب کو کوشش کرنی ہوگی میٹنگ کو کامیاب بنانے میں مولانا اسماعیل صاحب مہتمم جامعہ عائشہ للبنات مادھوپور وسکریٹری انجمن ترقی اردو چھاتاپور بلاک مولانا ظفیر الرحمن قاسمی مولانا جاوید قاسمی مولانا محمد عارف حسین مولانا محمد عارف عثمانی مولانا ریاض چھاتاپور مولانا حماد الاسلام قاسمی حافظ محمد ساجد صاحب محمد رحمت علی محمد مبارک مظاہری مولانا احسان اشاعتی مولانا سراج مظاہری محمد شمیم خیری محمد اظہار عالم مفتی سجاد قاسمی عبدالمنان مولانا عبدالقیوم صاحب محمد حسن انصاری صاحب سابق مکھیہ مادھوپور جناب نوراللہ صاحب پنچایت سمیتی چھاتاپور سمیت دیگر محبان اردو نے اہم کردار ادا کیا

پرکاشتسو کے لیے سجایا گیا خصوصی دیوان، جھکنے کے لیے قطار آج یوم پیدائش بلبلہ میں منایا جائے گا، نہال کے ساتھ شبد کیرتن بھی ہوگا

پٹنہ سٹی (محمد فیض) دشمیش پتا شری گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے 358 ویں پرکاش پرو کے موقع پر تخت شری ہرمندر صاحب کے دیوان سالس رائے جوہری دیوان ہال میں خصوصی دیوان سجاوٹ کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں بھائی جوگندر سنگھ، بھائی نوندر سنگھ، بھائی جگت سنگھ، بھائی ہربھجن سنگھ اور بھائی گیان سنگھ نے تہی پرکاش ہمارا ابھیو کے شبد کیرتن کی صحبت سے لطف اندوز ہوئے۔ اس کے بعد جنڈیالہ کے پرنسپل سکھونت سنگھ، بھائی صاحب دیویندر سنگھ سوہانہ، بھائی تنتیو ارانہدوانی جتھا بارو صاحب، برطانیہ سے آئے ہوئے بھائی انترویر سنگھ، راگی جتھا گوریکپال سنگھ، دہلی کے بھائی چجیت سنگھ لال، کاوشری جتھا بھائی کویندر سنگھ نے کلام پیش کیا۔ کیرتن نے کمپنی کو خوش کیا۔ خصوصی دیوان میں علم دوست سبرجیت سنگھ لدھیانہ اور علم دوست لگندیپ سنگھ نے گرو مہاراج کی زندگی کا فلسفہ بیان کیا۔ اس کے بعد تخت صاحب کے جتھیدار گیانی بلدیو سنگھ نے ہتھیاروں کے درشن اور دعا کی۔ اس موقع پر دعا، حکم نامہ اور کڑا پرساد تقسیم کیے گئے۔ صبح سویرے بھائی کویندر سنگھ نے دربار صاحب میں آشادی وار کی۔ شبد کیرتن بھائی ماتا بی بی کولاسیوا بھلائی سنٹر کے گرو اقبال سنگھ اور کتھا تخت سری دمدمہ صاحب کے جتھیدار گیانی ہرپریت سنگھ نے کی۔ سنت سماگم میں یمنانگر کے بابا مہنت کرم جیت سنگھ، سنت بابا ہرنام سنگھ دمدمی ٹکسال، مہنت سوامی گیان دیو سنگھ ہریانہ، نانکسر کلیرا کے سنت بابا گھلا سنگھ جی، سنت بابا درشن سنگھ شاستری نرملے وارانسی، کھوسا کوٹلا کے سنت گیانی گرجیت سنگھ نے ملاقات کی۔ گرو مہاراج کی زندگی کے فلسفے پر کہانی۔ اس کے بعد تخت صاحب کے جتھیدار گیانی بلدیو سنگھ نے ہتھیاروں کے درشن کئے۔ دعا، حکم نامہ اور کڑا پرساد تقسیم کیے گئے۔ شام کو دیوان میں بھائی کاویندر سنگھ نے خصوصی کیرتن پیش کیا۔ اس کے بعد رہیرس صاحب کی تلاوت، آرتی، دعا اور حکم نامہ کے بعد کتھا دمدمی ٹکسال کے سربراہ سنت سماج بابا ہرنام نے کی۔ اس کے بعد سجے ہوئے کیرتن دربار میں بھائی صاحب دیویندر سنگھ سوہانہ، انہدوانی جتھا بارو صاحب، جنڈیالہ کے پرنسپل سکھونت سنگھ، ماتا کولا ویلبینگ سنٹر امرتسر کے بھائی گوریکپال سنگھ، یوکے سے بھائی انترویر سنگھ راگی جتھا اور دہلی کے چمن جیت سنگھ لال نے شرکت کی۔ انہوں نے کیرتن پیش کر کے کمپنی کو مسحور کر دیا۔ پھر شبد وچار کا تصور سریندر جیت سنگھ اہلوالیا نے کیا تھا۔ پروگرام کی نظامت جنرل سکریٹری اندرجیت سنگھ اور سینئر نائب صدر لکھبیندر سنگھ نے کی۔ اس کے بعد، آدھی رات کو، بینڈ پر گروانی کی دھن اور آنند صاحب کی تلاوت کے درمیان، بادشاہ شری گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کی روشنی کے جلتے ہی کلگید ھر مبارکبادوں سے بھر گیا۔ اکھنڈ پاٹھ کی تکمیل کے بعد، جنم کیرتن بھائی جوگندر سنگھ نے پیش کیا۔ یہ کہانی تخت صاحب کے جتھیدار گیانی بلدیو سنگھ نے سنائی۔ دوسری جانب منگل کو بلبلا گرودوارہ میں یوم پیدائش منایا جائے گا۔ اس حوالے سے اکھنڈ پاٹھ کا سلسلہ جاری رہا۔

ماریشس کے وزیر تخت شری پہنچے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

نامہ نگار تخت شری پٹنہ صاحب ہرمندر جی پہنچنے کے لیے ماریشس کے وزیر اور بہار کے محکمہ سیاحت کے افسران سمیت مختلف محکموں کے افسران کا عمل جاری ہے۔ پیر کی دیر شام، جمہوریہ ماریشس کے قومی انفراسٹرکچر وزیر گووند ناتھ گنیش اپنی بیوی روشن اور بہار کے محکمہ سیاحت کے اہلکار منموہن کمار کے ساتھ تخت شری ہریمندر پہنچے اور گرو گھر میں حاضری دی۔ سجدہ ریز ہونے کے بعد انہیں مرکزی گرنتھی کی جانب سے سروپہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ ہم اپنے آباؤ اجداد کے گھر ہندوستان واپس آگئے ہیں۔ ہم ایودھیا بھی گئے ہیں۔ یہ ملک ہمارے آباؤ اجداد کا ہے۔

ڈاکٹر انسانیت کی خدمت کے فرشتے ہیں۔ ڈاکٹر امداداللہ

دربھنگہ/ بیرول (اعجاز احمد اصلاحی) ڈاکٹروں کو انسانیت کی خدمت کے فرشتے کہا جائے تو کچھ غلط نہیں ہوگا۔ ایمرجنسی میں کسی کی جان بچانے کے لیے اگر کوئی نظر آتا ہے تو وہ ڈاکٹر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج انسانی معاشرہ ڈاکٹر کو خدا کا درجہ دیتا ہے۔ دراصل، بیرول کے مشہور ہسپتال M.A میموریل ہسپتال کے ڈاکٹر ایم ڈی امداداللہ نے کہا کہ انسانی خدمت سب سے بڑا مذہب ہے۔ اس کے لیے طبی شعبے کی اپنی اہمیت ہے۔ انہیں اپنی زندگی کی سب سے بڑی خوشی اس وقت ملی جب انہیں سیلاب زدگان میں مفت ریلیف کیمپ لگا کر عوام کی خدمت کا موقع ملا۔ بچپن سے ہی بیماروں کی خدمت کا شوق تھا۔ ملک میں لوگوں کو طبی سہولیات کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ خواہش بھی قبول فرمائی کہ آج بیرول میں ان کی کوشش ہے کہ ہر شخص کو صحت کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔ اس کے لیے اسے خاندان اور معاشرے سے تحریک ملتی رہتی ہے۔ ایک مریض کی جان بچانے سے جو احساس ہمیں ملتا ہے وہ کسی اور جگہ نہیں ملتا، طبی پیشہ صرف نوکری نہیں، خدمت ہے۔ انسانیت کی خدمت معاشرے کے ہر مہذب فرد کا فرض ہے۔ ڈاکٹر امداداللہ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اللہ کے شکر گزار ہیں کہ انہیں انسانیت کی خدمت کا یہ منفرد موقع ملا ہے۔

ماڈرن اسپورٹس کلب ارریہ نے سنسنی خیز مقابلے میں نیپال کو ایک گول سے ہرایا تسلیم الدین میموریل فٹبال ٹورنامنٹ میں شائقینِ فٹبال کی امڈی بھیڑ

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) ماڈرن اسپورٹس کلب ارریہ کے زیرِ اہتمام ارریہ شہر کے قلب میں واقع نیتاجی سبھاش اسٹیڈیم میں کھیلے جارہے تسلیم الدین میموریل فٹبال ٹورنامنٹ کے تحت گزشتہ کل تیسرا میچ ماڈرن اسپورٹس کلب ارریہ اور نیپال کے درمیان کھیلا گیا، دونوں ٹیموں نے زبردست کھیل کا مظاہرہ کیا اور اس سنسنی اور نہایت ہی دلچسپ میچ میں آخر کار ماڈرن اسپورٹس کلب ارریہ نے نیپال کی ٹیم کو ایک گول سے شکست دیدی، مقررہ وقت تک دونوں ٹیمیں دو دو گول سے برابر رہی۔ اس کے بعد پانچ پنالٹی شوٹ دیئے گئے جس میں بھی دونوں ٹیمیں چار چار گول سے برابر رہیں اس کے بعد دوبارہ تین پنالٹی شوٹ دیے گئے۔ جس میں ماڈرن اسپورٹس کلب ارریہ کی ٹیم ایک گول سے جیتنے میں کامیاب رہی۔ کل کے میچ پر رواں تبصرہ چاند اعظمی نے کیا، کل کے مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے پون موٹرز کے محمد آصف، للن سنگھ اور میر منصور عالم تھے۔ آج کا چوتھا میچ زلکورہ کھگڑیا اور نیپال کے درمیان کھیلا جائے گا۔ کھیل کو کامیاب بنانے میں ماڈرن اسپورٹس کلب کے صدر ستین شرن، سکریٹری اشتیاق عالم، تنزیل احمد جھنّو، معتصم زبیری، شکیل انصاری، وقار عالم، شاداب شمیم، کمال حق، سکندر کمار، صدر عالم، عبدالغفار، ارحم جلک، مبشر، عبدالغفار اور دیگر نے اہم کردار ادا کیا۔

لکشیا تنظیم نے عظیم الشان سٹی کیرتن کا اعزاز حاصل کیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

چاندی کے سال کے موقع پر، رضا کار تنظیم لکشیا کی طرف سے دشمیش پتا شری گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے 358 ویں پرکاشتسو کے موقع پر منعقد ہونے والے عظیم الشان سٹی کیرتن میں شامل بینڈ، باز اور کیرتن ٹولے کو اعزاز سے نوازا گیا۔ والی موڑ کے قریب اسٹیج سے نگر کیرتن کا خیر مقدم کرتے ہوئے تنظیم لکشیا کو نوازا گیا۔ اس سے پہلے پروگرام کا افتتاح سابق وزیر اور جے ڈی یو لیڈر شیام راجک نے کیا۔ موقع پر 358 ویں پرکاش پرو پر، پنچ پیارے، جو شگائی گھاٹ گرودوارہ سے تخت سری ہرمندر صاحب تک بڑے سٹی کیرتن جلوس کی قیادت کر رہے تھے، ان کا استقبال ہار پہنا کر اور پھول نچھاور کر کے کیا گیا۔ اس کے بعد نگر کیرتن میں شرکت کے لیے ملک کے کونے کونے سے آنے والے تقریباً 60 فنکاروں، کارڈ بورڈ پارٹی، بینڈ باجا اور کیرتن ٹولے کو تنظیم نے شیلڈز اور میڈل دے کر اعزاز سے نوازا۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر میئر سیتا ساہو، راجیش بلبھ عرف منا یادو، وارڈ 60 کی کونسلر شوبھا دیوی، سابق کونسلر بلرام چودھری، کھجیکلاں پولیس اسٹیشن انچارج پربھات رنجن سکسینہ موجود تھے۔ تنظیم کے سکریٹری سنجے البیلا نے اسٹیج کی نظامت کی۔ موقع پر وکاس وشال تیواری، ہدایت احمد، راجیش سنہا، کندن مالی، وٹو چندراونشی، راجیش گپتا، پپوکھتری، آنند موہن جھا، شریف احمد رنگریز، منوج شرما، وکاس مترا راجو داس، شمبھو گپتا، پپو گپتا، راجیش پانڈے، راجیش گپتا اور دیگر موجود تھے۔ گوپال کمار، چھوٹو گری، پرویز احمد، امتیاز انصاری، آفتاب گڈو، منوج گپتا، منا سرکار، اجے ساہ، سنجے ملاکر، بھوشن مالی، راجیش مہتا، راجہ حسن، محمد چند موجود تھے۔

بسُوٹا ضلع نوادہ کی جانب سے وداعی اور اردو اساتذہ یکجہتی تقریب کا انعقاد ہوا

نوادہ محمد سلطان اختر۔۔۔ضلع نوادہ کے بسُوٹا کی جانب سے ایک شاندار وداعی معہ اردو اساتذہ یکجہتی تقریب کا انعقاد 6/ جنوری بروز سوموار کو گاندھی میرج ہال انصار نگر نوادہ میں کیا گیا۔ اس تقریب میں مقامی افراد، افسران اور سماجی کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس تقریب کا مقصد وداعی لینے والے معزز شخص جناب محمد مقیم الدین، ضلع پروگرام افسر نوادہ کی ان کے اہم کارناموں کی بنیاد پر عزت افزائی مقصود تھا، جس میں مقامی اور مختلف بلاکوں کے اردو اساتذہ نے بڑی تعداد نے حصہ لیا۔ تقریب کی ابتدا کائنات نادرہ کے وداعی گیت سے کی گئی۔ اس دوران اردو اساتذہ تنظیم کے صدر مولانا محمد جہاں گیر عالم مہجور القادری، علی امام سکریٹری، سینئر استاد محمد شوکت علی انجم، اختر حسین انصاری، ابوسعید، فیاض اصغر، اطہر اقبال، تعلیمی محکمہ کے افسران اور کئی اہم شخصیات موجود تھے۔ تقریب میں بسُوٹا ضلع نوادہ کی جانب سے جناب محمد مقیم الدین صاحب ضلع پروگرام آفیسر کو گلابوں کا گلدستہ، شال، مومینٹو اور دیگر خصوصی تحفے پیش کیے گئے۔ اس دوران بچوں کی طرف سے ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے گئے، جنہیں خوب سراہا گیا۔ تنظیم کے صدر محمد جہاں گیر عالم مہجور القادری نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس قسم کے پروگرام معاشرے میں یکجہتی اور بھائی چارے کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے وداعی لینے والے ضلع پروگرام آفیسر جناب محمد مقیم الدین صاحب کے نوادہ میں کئے گئے کاموں کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی خوبیوں کی بنیاد پر تعلیمی محکمہ بہار نے دوبارہ انہیں نوادہ بھیجا اور اس دوران نوادہ کے تعلیمی میدان میں نمایاں کام بھی ہوا۔ ساتھ ہی، انہوں نے علاقے کی ترقی کے لئے سب کا تعاون لینے کی بات کی۔ تقریب میں شامل علی امام بسُوٹا سکریٹری نے کہا کہ یہ پروگرام سماجی ذمہ داری اور شراکت داری کی علامت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ علاقے میں تعلیم، صحت اور سماجی بہبود کے شعبوں میں اہم بہتری آرہی ہے، اور ان پروگراموں سے تحریک ملتی ہے۔ حاجی ابوسعید نے ضلع پروگرام آفیسر جناب محمد مقیم الدین صاحب کے اچھے کاموں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جب تک وہ نوادہ میں رہے، ہم اساتذہ کو بہترین رہنمائی فراہم کرتے رہے، ان کے جانے سے ہم اساتذہ بہت غمگین ہیں۔ ماسٹر شوکت علی انجم نے جناب محمد مقیم الدین صاحب کے نوادہ سے روانہ ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کی روانگی سے ہم اساتذہ ایک طرح سے یتیم ہو گئے ہیں۔ اختر حسین انصاری نے بھی ان کے ریٹائرمنٹ پر کہا کہ کاش کچھ سال اور ہمارے درمیان محترم رہتے تو ہم اساتذہ کو اور زیادہ سیکھنے کا موقع ملتا۔ اسی طرح دیگر اساتذہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا، جن میں خاص طور پر جناب ضیاء الحق ریٹائرڈ اردو مترجم، مفتی عنایت اللہ قاسمی، دفتر سکریٹری مجلس العلماء والائمہ، عبداللہ اعظم (علیگ) بہار کانگریس لیڈر، عبدالرحیم روہ بلاک، صلاح الدین خازن بسُوٹا نوادہ، قاری مجاہد الاسلام، محمد انتخاب عالم اکبرپور، محمد کوثر علی، فیاض اصغر، تقی امام، مولانا نذر الباری، محترمہ پاکیزہ پروین، ندیم فیروز، عطاء الحق، قمر امام، جسیم الدین انصاری وغیرہ شامل ہیں۔ تقریب کے اختتام پر وداعی لینے اور ریٹائر ہونے والے سابق ضلع پروگرام آفیسر جناب محمد مقیم الدین صاحب نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس عزت افزائی کے لئے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اساتذہ سے کہا کہ بچوں کا مستقبل آپ کے ہاتھوں میں ہے، لہٰذا ان بچوں کا مستقبل روشن وتابناک بنانا آپ کا اولین فریضہ ہے۔ آپ سب قوم کے معمار ہیں، اس لئے اسکول وقت پر جائیں اور طلباء کی تعلیم میں خوب دلچسپی لیں۔ تقریب کا اختتام الوداعی گیتوں کے ساتھ ہوا، جس میں تمام حاضرین نے جوش وخروش سے شرکت کی۔ اس پروگرام نے علاقے کے لوگوں کے درمیان یکجہتی اور سمجھ کو مزید مستحکم کیا۔ یہ وداعی معہ اُردو اساتذہ یکجہتی تقریب نہ صرف ایک سماجی پروگرام تھا، بلکہ اس نے ایک مثبت پیغام بھی دیا کہ علاقے کی ترقی میں ہر فرد کا کردار اہم ہے۔

20 واں گنگا وشنو اسمرتی سنگیت پروگرام آئندہ 10 جنوری کو تیاری شروع

حاجی پور عبدالواحد۔۔۔ضلع کے بھگوان پور بلاک کے تحت سرائے میں 20 واں گنگا وشنو اسمرتی سنگیت پروگرام کا انعقاد آئندہ 10 جنوری کو منعقد کیا جانا ہے پروگرام کی تیاری کو لیکر ضلع کے سرائے تھانہ کے تحت آئی ٹی آئی کے وسیع ہال میں کمیٹی کے عہدداروں کے ساتھ بیٹھک کی گئی جس کی صدارت ڈاکٹر چندریکا پرساد سنگھ نے کی بیٹھک میں پروگرام کی تیاری کے سلسلے میں جائزہ لیا گیا کمیٹی کے سکریٹری اور بھاجپا کے سابق ضلع صدر سنجے کمار نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی پروگرام میں بہار کے ساتھ ساتھ قومی سطح پر فنکاروں کا جم غفیر ہونا ہے آئندہ 10 جنوری کو آئی ٹی آئی کے احاطہ میں ہونے جارہا ہے جس میں فنکار اپنی صلاحیت کا مظاہرہ پیش کریں گے موقع پر کمیٹی کے خازن کنال کمار گپتا سبودھ سنگھ سجیت سنگھ راجو سنگھ ابھے کمار ڈبلو چنو بابو وغیرہ شریک تھے

بجٹ پر عوام سے تجاویز لینا اچھی بات ہے لیکن بجٹ کی رقم کا سو فیصد خرچ کرنا بڑی بات ہے، حکومت کو سوچنا چاہیے کہ بجٹ کی رقم کو مکمل طور پر کیسے خرچ کیا جائے۔ وجے شنکر نائک

مندرجہ بالا باتیں آج آدیواسی مول واسی جنادکار منچ کے مرکزی نائب صدر اور سابق ایم ایل اے امیدوار وجے شنکر نائک نے اس وقت کہی جب وزیر اعلیٰ نے عام لوگوں سے بجٹ کے لیے تجاویز طلب کرنے کے لیے پورٹل اور موبائل ایپ کا آغاز کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام سے تجاویز لینا اچھی بات ہے لیکن بجٹ میں زیادہ سے زیادہ تجاویز کو شامل کرنا بہت ضروری ہے گزشتہ مالی سال 2024-2025 میں حکومت کو عوام کی جانب سے 721 تجاویز موصول ہوئی تھیں۔ جس پر صرف 21 تجاویز کو بجٹ میں شامل کیا گیا جو کہ قابل تعریف نہیں۔ نائک نے مزید کہا کہ بجٹ کی مقررہ رقم خرچ نہ کرنے اور اسے مرکزی حکومت کے حوالے کرنے کی سابقہ بی جے پی حکومت کی پالیسی اب جھارکھنڈ میں ایک روایت بن چکی ہے اور ہیمنت حکومت بھی اسی پالیسی پر عمل پیرا ہے، جس سے مجموعی طور پر نقصان ہوگا۔ ریاست کی فلاح و بہبود نہیں ہو رہی جو کہ ایک افسوسناک پہلو ہے۔ انہوں نے ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو اس پالیسی اور روایت سے ہٹ کر کام کرنے کا مشورہ دیا اور کہا کہ انہیں ایسا ورک کلچر تیار کرنا چاہیے جس میں بجٹ کی 100 فیصد رقم خرچ ہو اور اس کے لئے پرنسپل کو واضح ہدایات جاری کی جائیں۔ تمام محکموں کے سکریٹریوں کا کہنا ہے کہ اگر نظر ثانی شدہ بجٹ کی رقم پوری طرح خرچ نہیں کی گئی تو ان محکموں کے سکریٹریوں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی اور انہیں سینئر پوسٹوں پر تعینات کیا جائے گا، تب ہی پرانے بجٹ کی رقم خرچ نہیں کیا جائے گا۔ کہ بی جے پی کی روایت ختم ہوسکتی ہے۔ نائک نے یہ بھی کہا کہ 17 جنوری سے پہلے، آدیواسی مول واسی جنادھیکر منچ ریاست کے مفادات کو بجٹ میں شامل کرنے کے لیے تجاویز بھیجے گا اور ان سے منچ کی زیادہ سے زیادہ تجاویز کو شامل کرنے کی درخواست کی جائے گی۔ ریاست کی ہمہ جہت ترقی ہوسکتی ہے۔

مولانا اسرار عالم ندوی قومی ایوارڈ سے سرفراز

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) قومی اردو شکچھک کرمچاری سنگھ کے زیر اہتمام پٹنہ اردو اکاڈمی میں منعقد ایوارڈ تقریب میں پرائمری اساتذہ سے لیکر پروفیسر تک کو ایوارڈ نوازا گیا جس میں محمد اسرار عالم ندوی مدرس مدرسہ اسلامیہ انجمن مفید الاسلام لودی کٹرہ پٹنہ سیٹی کو بھی ایوارڈ سے نوازا گیا اس پروقار تقریبات میں خلاصے کلام یہ نکھر کر سامنے آیا کہ معلم ہمیشہ ایک ایسے ماحول کو فروغ دینے کے لیے پرعزم رہتا ہے جو کردار سازی کو فروغ دیتا ہے اور عمدگی کو ترتیب سے قائم کرتا ہے جس کا مقصد بچوں کو علم کی ترقی ہے ایوارڈ کی تقریب میں تمام منتخب اساتذہ کرام کو یاددہانی کراتے ہوئے اس بات پر توجہ مرکوز کرائی گئی کہ آپ ہندوستان کو سنواریں آپ خود سنور جائیں گے آپ ہندوستان کی مستقبل کو علم کی روشنی سے منور کریں آپ ہندوستان کو جس رخ لے جانا چاہیں لے جاسکتے ہیں

اسلیئے میں اساتذہ کرام سے التجا کرتا ہوں کہ آپ اپنے مشن کو آگے بڑھاتے رہیں آپ اپنے کام کو بخوبی انجام دیتے رہیں آپ انشاءاللہ عزوجل ضرور ترقی کرتے رہیں گے، محمد اسرار عالم ندوی کو ایوارڈ سے نوازے جانے پر بڑے بھائی مفتی محمد اقبال عالم قاسمی مدرس مدرسہ خیر العلوم بردونی سمستی پور، مولانا ابرار عالم قاسمی امام و خطیب احد مسجد دہلی، محمد اخلاق عالم صلحاوی، مولانا راغب حسین صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ انجمن مفید الاسلام لودی کٹرہ پٹنہ سیٹی ماسٹر محمد عبران، مفتی جمشید جوہر رحمانی، حافظ خورشید عالم مدرس مدرسہ اسلامیہ چیروٹنہ، مولانا شہاب الدین قاسمی مہتمم مدرسہ اسلامیہ بڑاہی بیتھان سمستی پور، مولانا فیاض قاسمی مدرس جامعہ مدنیہ سبل پور پٹنہ، نصیر الدین قدوائی، مولانا نظام الدین ندوی ڈائریکٹر الھدی اُردو لائبریری چک پہاڑ، ماسٹر جاوید اختر جمالی (پلس ٹو) مختیار پور سلکھنی ممتاز، قاری ظاہر حسین ویشالوی مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن پوکھرا بھوآرا پاتے پور، مولانا عزیر انظر ندوی، سرفراز فاضل پوری (صحافی انقلاب) مولانا عبد الستار قاسمی مبلغ وقف دار العلوم دیوبند سہارنپور یوپی، حفظ الرحمٰن ندوی وغیرہ نے مبارک باد پیش کرتے ہوئے مزید ترقی کی دعائیں دی

الفلاح اکیڈمی کے طلبہ وطالبات کے مابین سیرت رسول کوئز مسابقہ کا انعقاد

(سیتامڑھی) عبدالباقی عبداللہ مسلمانوں کے لیے سیرت کا مطالعہ محض ایک علمی مشغلہ ہی نہیں بلکہ اہم دینی ضرورت ہے صدارتی خطاب عقیل ساجد تیمی فاؤنڈیشن فار پیس اینڈ ہیومنیٹی داؤد پور وآئیڈیل کوچنگ سینٹر جہاں بچوں اور بچیوں بھی روشناس کرایا جاتا ہے نیز تعلیمی و تربیتی کے لیے طلبہ وطالبات کے مابین مسابقہ کرایا تعلیمی و تربیتی شوق پروان چڑھے اور وہ سرانجام دے سکیں اساسی مناسبت سے سیرتِ رسول کوئز مسابقہ منعقد کیا گیا اس

بر ہروا کے زیر اہتمام چلنے الفلاح اکیڈمی کو عصری علوم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم سے میدان میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے جاتا ہے تاکہ ان بچوں اور بچیوں کے اندر سب اس میدان میں کارہائے نمایاں الحمدللہ بتاریخ 5 جنوری 2025 بروز اتوار پروگرام کے صدر عقیل ساجد تیمی حفظہ اللہ رہے انہوں نے سیرت رسول کے معنی ومفہوم کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ سیرت رسول کی اہمیت کو بھی بیان کیا اور سامعین کو مطالعہ سیرت کے لیے ابھارتے ہوئے کہا کہ قرآن کا فہم مطالعہ سیرت کے بغیر ناممکن ہے کیونکہ آپ ہی قرآن کی عملی تصویر اور کامل تفسیر ہیں۔ مسلمانوں کے لیے سیرت کا مطالعہ محض ایک علمی مشغلہ ہی نہیں بلکہ اہم دینی ضرورت ہے وہیں حکم کی ذمہ داری مولانا ارشاد سلفی، شکیل ساجد تیمی، ندیم تیمی اور ماسٹر ظہور عالم صاحب نے نبھائی۔ اور اس پروگرام کو منعقد کرنے میں مولانا محمد عارف ریاضی توفیق انور عرف انجم رفیع احمد شکیل ساجد تیمی توقیر عالم جاوید اختر اور محمد ثاقب وغیرہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس پروگرام میں یہاں کے طلبہ وطالبات نے پوری محنت کے ساتھ شریک ہو کر اس پروگرام کو کامیاب بنانے کی کوشش کی پروگرام میں شریک طلبہ وطالبات کے مابین ان کی طرف سے کی گئ کوششوں کے مطابق انہیں انعامات سے نوازا گیا۔ اللہ تعالی اس فاؤنڈیشن کو مزید ترقی عطا فرمائے اور اس سے منسلک تمام اہل خیر حضرات کو اس کا بہتر بدلہ عطا فرمائے آمین

ایس یوڈی لائف کا نیا یونٹ لنکڈ فنڈ لانچ

پٹنہ: (پریس ریلیز) اسٹار یونین ڈائی آئیچی لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ (ایس یوڈی لائف) نے نئے سال میں ایس یوڈی لائف مڈ کیپ مومینٹم انڈیکس فنڈ کا آغاز کیا ہے۔ یہ فنڈ پالیسی ہولڈرز کو ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مڈ کیپ مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنے کا بہترین موقع فراہم کر رہا ہے۔ مڈ کیپ کمپنیاں وہ ہیں جن کا کاروباری ماڈل بہت مضبوط ہے اور وہ تیزی سے ترقی کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اگرچہ مڈ کیپ اسٹاک قدرے زیادہ اتار چڑھاؤ کا شکار ہیں، لیکن وہ بڑے کیپ انڈیکس کے مقابلے طویل مدت میں بہتر منافع فراہم کرسکتے ہیں۔

مومنٹم انویسٹنگ کا مطلب ہے ان اسٹاکس پر توجہ مرکوز کرنا جو اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں اور وقتاً فوقتاً کمزور اسٹاک کو ہٹاتے رہتے ہیں۔ ایس یوڈی لائف مڈ کیپ مومنٹم انڈیکس فنڈ کو مضبوط اور کم اتار چڑھاؤ والے اسٹاک پر توجہ برقرار رکھنے کے لیے ہر 6 ماہ بعد دوبارہ متوازن کیا جاتا ہے۔ فنڈ نفٹی مڈ کیپ 150 مومینٹم 50 انڈیکس کو ٹریک کرتا ہے۔ یہ انڈیکس مڈ کیپ اسٹاکس کو ان کی قیمت کی رفتار کی بنیاد پر منتخب کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ فنڈ ان کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرتا ہے جو مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کررہی ہیں اور مزید ترقی دکھا رہی ہیں۔ یہ فنڈ آپ کو کم قیمت پر مڈ کیپ اسٹاک کا متنوع پورٹ فولیو بنانے کا موقع فراہم کرتا ہے تاکہ آپ مختلف شعبوں کی ترقی سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ایس یوڈی پرشانت شرما، چیف انویسٹمنٹ آفیسر، لائف کے مطابق "یہ فنڈ ان لوگوں کے لیے ہے جو درمیانے درجے سے زیادہ خطرہ مول لینے کے لیے تیار ہیں اور طویل مدت میں اپنی سرمایہ کاری کو بڑھانا چاہتے ہیں۔ اگر آپ اپنے پورٹ فولیو میں ہوشیار اور رفتار سے چلنے والی سرمایہ کاری کو شامل کرنا چاہتے ہیں تو یہ آپ کے لیے صحیح جگہ ہے۔

اسرار دانش ہوئے انجمن ترقی اردو ضلع سمستی پور کے صدر منتخب

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) سمستی پور ضلع کے مشہور شاعر و متحرک سماجی کارکن اسرار دانش کو بہار انجمن ترقی اردو بہار کے سکریٹری عبدالقیوم انصاری نے پٹنہ آفس میں ضلع سمستی پور انجمن ترقی اردو بہار کے صدر منتخب کیا، اس موقع پر نو منتخب صدر اسرار دانش نے کہا کہ مجھ پر یقین کر کے جو مجھے ذمہ داری سونپی گئی ہے ان شاءاللہ انجمن کی ترقی کے لئے سمستی پور میں ہر ممکن کوشش کروں گا انجمن کے پیغام کو ہر لوگوں تک پہنچاؤں گا، انہوں نے کہا کہ حکومت بہار اردو کے فروغ کے لئے پابند عہد ہے، اسرار دانش کو ضلع صدر منتخب ہونے پر ضلع سکریٹری ڈاکٹر شاہد، قاری افتخار احمد ثاقب، نسیم عبداللہ انصاری، سینئر صحافی ڈاکٹر بسمل عارفی، مقیم دانش ندوی، مفتی شاہد رضا قاسمی، حاجی محمد فیروز، اقلیتی سیل ضلع صدر عطاء الرحمٰن، سرفراز احمد، مولانا نظام الدین ندوی ڈائریکٹر الھدی اُردو لائبریری چک پہاڑ، مولانا افضل ندوی، دانش کمال،، ڈاکٹر شاہد آزاد، شارق رحمان لولی، ریاض حسن، چنوں بابو، صدام حسین، سرفراز، عالم، انور عالم، تبریز انصاری، توحید انصاری، انس رضوان، محمد رضا احمد، عبدالقدوس، محمد مزمل وغیرہ نے مبارک باد پیش کیا ہے

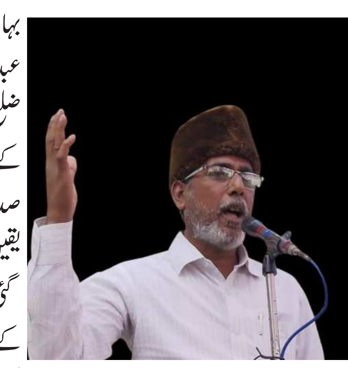

شاؤمی انڈیا نے ریڈمی 14C 5G کو مارکیٹ میں لانچ کیا اور ریڈمی نوٹ 14 5G سیریز کے لئے 1000 کروڑ کی شاندار کامیابی حاصل کی

پٹنہ: ملک کے سب سے قابل اعتماد اسمارٹ فون اور AIoT برانڈ، شاؤمی انڈیا نے آج بجٹ اسمارٹ فون سیگمنٹ میں جدت کے معنی بدلتے ہوئے، ریڈمی 14C 5G کے گلوبل لانچ کا اعلان کیا۔ ریڈمی 14C بھارتی صارفین کی مسلسل بدلتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تیار ہے، جو جدید ترین فیچرز اور بہترین کارکردگی کے ساتھ تیز رفتار 5G کنیکٹیویٹی فراہم کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ریڈمی نوٹ 14 5G سیریز کی کامیابی، جس نے بھارت میں صرف دو ہفتوں کے اندر 1000 کروڑ کا ریونیو حاصل کیا، ریڈمی 14C 5G کے لانچ کو اور بھی شاندار بناتی ہے، جو صارفین کے غیر متزلزل اعتماد اور محبت کو ظاہر کرتی ہے۔ ریڈمی 14C 5G خوبصورتی اور جدت کا بے مثال امتزاج ہے۔ اس میں 600 نٹس کی زیادہ سے زیادہ برائٹنس کے ساتھ 17.5 سینٹی میٹر (6.88 انچ) کا HD+ ڈاٹ ڈراپ ڈسپلے دیا گیا ہے، جو اسٹریمنگ، گیمنگ یا براؤزنگ کے دوران ایک زبردست اور دلکش تجربہ فراہم کرتا ہے۔ اس ڈیوائس میں 4nm آرکیٹیکچر پر مبنی Snapdragon 4 Gen 2 5G پروسیسر نصب ہے، جو بہتر کارکردگی اور تیز رفتار نتائج کو یقینی بناتا ہے۔ 12GB ریم (6GB + 6GB ایکسٹینڈڈ) اور 128GB UFS 2.2 اسٹوریج کے ساتھ، یہ ڈیوائس ملٹی ٹاسکنگ، گیمنگ اور ایپ نیویگیشن کو بہت آسان بناتا ہے۔ اس کے علاوہ، اس کا مائیکرو SD کارڈ سلاٹ 1TB تک ایکسپینڈیبل اسٹوریج کو سپورٹ کرتا ہے، اور اس طرح آپ کی ضروریات کے لئے کافی اسپیس مہیا کرتا ہے۔ ریڈمی 14C 5G میں 50MP کا AI ڈوئل کیمرہ سسٹم موجود ہے، جس سے صارفین کسی بھی روشنی میں شاندار اور تفصیلی تصاویر آسانی سے کھینچ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، 18W فاسٹ چارجنگ کے ساتھ 5160mAh کی بیٹری دن بھر بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیوائس کا استعمال ممکن بناتی ہے۔ اینڈرائیڈ 14 پر مبنی Xiaomi HyperOS پر چلنے والا یہ ڈیوائس صارفین کو ایک صاف ستھرا اور دوستانہ انٹرفیس فراہم کرتا ہے۔ یہ ڈیوائس دو سال تک اینڈرائیڈ اپڈیٹس اور چار سال تک سیکیورٹی اپڈیٹس کے وعدے کے ساتھ آتا ہے، جو صارفین کے اعتماد کو مزید مضبوط بناتا ہے۔ قیمت اور دستیابی: ریڈمی 14C 5G 10 جنوری 2025 سے ایم آئی ڈاٹ کام، ایمیزون، فلپ کارٹ اور شاؤمی کے مجاز ریٹیل پارٹنرز پر دستیاب ہوگا۔ 4GB + 64GB ویریئنٹ کی قیمت ₹9,999 4GB + 128GB ویریئنٹ کی قیمت ₹10,999 6GB + 128GB ویریئنٹ کی قیمت ₹11,999 حال ہی میں ریڈمی نوٹ 14 5G سیریز لانچ کی گئی، جس نے اپنی جدت، بہترین کارکردگی اور شاندار ڈیزائن کے امتزاج کے ساتھ مڈ رینج اسمارٹ فون سیگمنٹ میں کامیابی کے نئے معیار قائم کیے ہیں۔ ریڈمی نوٹ 14 Pro 5G سیریز گوریلا® گلاس وکٹس® 2، IP69 سپورٹ، اور جدید سالڈ الیکٹرولائٹ بیٹری ٹیکنالوجی کے ساتھ ایک منفرد مثال قائم کرتی ہے، جو زیادہ محفوظ اور طویل عرصے تک چلنے والی ہے۔

ماڈرن اسپورٹس کلب اررریہ نے سنسنی خیز مقابلے میں نیپال کو ایک گول سے ہرایا

تسلیم الدین میموریل فٹبال ٹورنامنٹ میں شائقینِ فٹبال کی امڈی بھیڑ

اررریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) ماڈرن اسپورٹس کلب اررریہ کے زیرِ اہتمام اررریہ شہر کے قلب میں واقع نیتاجی سبھاش اسٹیڈیم میں کھیلے جارہے تسلیم الدین میموریل فٹبال ٹورنامنٹ کے تحت گزشتہ کل تیسرا میچ ماڈرن اسپورٹس کلب اررریہ اور نیپال کے درمیان کھیلا گیا، دونوں ٹیموں نے زبردست کھیل کا مظاہرہ کیا اور اس سنسنی اور نہایت ہی دلچسپ میچ میں آخرکار ماڈرن اسپورٹس کلب اررریہ نے نیپال کی ٹیم کو ایک گول سے شکست دیدی، مقررہ وقت تک دونوں ٹیمیں دو دو گول سے برابر رہی۔ اس کے بعد پانچ پنالٹی شوٹ دیئے گئے جس میں بھی دونوں ٹیمیں چار چار گول سے برابر رہیں اس کے بعد دوبارہ تین پنالٹی شوٹ دیے گئے۔ جس میں ماڈرن اسپورٹس کلب اررریہ کی ٹیم ایک گول سے جیتنے میں کامیاب رہی۔ کل کے میچ پر رواں تبصرہ چاند اعظمی نے کیا، کل کے مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے پون موٹرز کے محمد آصف، للن سنگھ اور میر منصور عالم تھے۔ آج کا چوتھا میچ زلکورہ کھگڑیا اور نیپال کے درمیان کھیلا جائے گا۔ کھیل کو کامیاب بنانے میں ماڈرن اسپورٹس کلب کے صدر ستین شرن، سکریٹری اشتیاق عالم، تنزیل احمد جھنو، معتصم زبیری، شکیل انصاری، وقار عالم، شاداب شمیم، کمال حق، سکندر کمار، صدر عالم، عبدالغفار، ارحم جلک، مبشر، عبدالغفار اور دیگر نے اہم کردار ادا کیا۔

سچن سنگھوی نے سارا گما پا میں ایک وعدہ کیا تھا - شو کے بعد بھی بدیشا کو اس کے موسیقی کے سفر میں سپورٹ کریں گے

پٹنہ: زی ٹی وی کا شو سارا گما پا ہر ہفتے اپنے شاندار میوزک اور بے مثال تفریح سے سامعین کے دل جیت رہا ہے۔ جیسے جیسے مقابلہ سخت ہوتا جا رہا ہے، مقابلہ کرنے والے اپنی صلاحیتوں کو نکھار رہے ہیں۔ سچن جگر، سچے پرمپارا اور گرو میں یہ مقابلہ کرنے والے ہر ہفتے اپنے فن کو ان مقابلوں نے نہ صرف اپنی شاندار بھی سامعین اور سرپرستوں کے دل جیت اسپیشل اپی سوڈ میں نہ صرف شاندار لمحہ بھی دیکھا گیا، جس سے ہر کسی کی آنکھوں رہے ہیں اور بہترین کارکردگی دکھا رندھاوا جیسے سرپرستوں کی رہنمائی نئی بلندیوں پر لے جا رہے ہیں۔ پرفارمنس سے بلکہ اپنی کہانیوں سے لیے ہیں۔ اس ویک اینڈ کے جیوری پرفارمنس دیکھی گئی بلکہ ایک جذباتی میں آنسو آ گئے۔ دراصل، آسام کے دولیا جن سے تعلق رکھنے والی مدمقابل بدیشا اپنی بہترین گلوکاری سے سب کا دل جیت رہی ہیں اور ان کی محنت اور ٹیلنٹ کو دیکھ کر مینٹر سچن سنگھوی نے اس کا ساتھ دینے کا وعدہ کیا۔ یہ لمحہ سچن کی سوچ کو ظاہر کرتا ہے، جہاں وہ چاہتے ہیں کہ بدیشا جیسے ٹیلنٹ کو آگے بڑھنے کے لیے صحیح رہنمائی ملے۔ سچن سنگھوی نے کہا، "آپ نے اب تک جو کچھ بھی سیکھا ہے، آپ نے انٹرنیٹ پر گانے سن کر ہی سیکھا ہے، اور یہ واقعی قابل ستائش ہے۔ میں اپنے سرپرست کے طور پر آپ سے ایک خاص لگاؤ محسوس کرتا ہوں۔ آپ کی آواز اور ٹیلنٹ لاجواب ہے۔ اگر آپ بغیر کسی تربیت کے اتنے حیرت انگیز انداز میں گا سکتے ہیں تو سوچیں کہ آپ مناسب تربیت کے ساتھ کس حد تک جاسکتے ہیں

کانپور میں غم کی لہر جاری، پون سدھیر کی بھی شہادت، آخری درشن کے لیے بھیڑ جمع - سدھیر کی شادی 10 ماہ قبل جج سے ہوئی تھی، آخری درشن کے لیے گاؤں میں بھیڑ جمع تھی

سنیل باجپائی

کانپور۔ سپاہی پون یادو کے بعد بھارتی کوسٹ گارڈ کا سدھیر یادو بھی گجرات کے پوربندر میں جموں وکشمیر میں ٹرک کے کھائی میں گرنے سے شہید ہو گیا ہے۔ یہ حادثہ اتوار کو ہیلی کاپٹر کے حادثے کی وجہ سے پیش آیا۔ دونوں فوجیوں کی اس طرح موت نے کانپور کو ہلا کر رکھ دیا ہے، جس کے نتیجے میں یہاں غم کا زہر گھول رہا ہے۔ اس وقت دونوں فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے اور ان کی آخری جھلک دیکھنے کے لیے لوگ ان کے گھر پہنچ رہے ہیں۔ لوگ دونوں کی لاشوں کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ جن کی پیر کی رات دیر سے آمد کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ کل اتوار کو گجرات کے پوربندر میں ایک ہیلی کاپٹر کو آگ لگنے سے حادثہ پیش آیا، جس میں کانپور دیہات کے رہنے والے پائلٹ سدھیر یادو سمیت تین افراد کی موت ہوگئی۔ اتوار کی شام جب ایک حادثے میں سدھیر کی موت کی خبر گھر والوں کو ملی تو خاندان میں افراتفری مچ گئی۔ سدھیر کی شادی 10 ماہ قبل جج سے ہوئی تھی، ان کی بیوی پٹنہ میں تعینات ہے۔ ہیلی کاپٹر حادثے میں ہلاک ہونے والے شہید سدھیر یادو اصل میں کانپور دیہات کے شیولی میں واقع ہرکشن پور گاؤں کے رہنے والے تھے۔ اس وقت ان کا خاندان شیام نگر میں رہ رہا ہے۔ ان کے والد نواب سنگھ یادو فوج سے ریٹائر ہونے کے بعد بینک آف انڈیا، ہمیر پور میں منیجر ہیں۔ ان کا ایک بیٹا، سدھیر یادو، ہندوستانی کوسٹ گارڈ میں ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹر (AHL) پائلٹ تھا۔ نواب سنگھ یادو کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ راجمنی یادو اور دوسرا بیٹا دھرمیندر یادو ہے۔ سدھیر اس وقت پوربندر میں تعینات تھے۔

مہا کمبھ میں آنے والے 45 کروڑ عقیدت مندوں کی حفاظت کے لیے 50 ہزار پولیس اہلکار تعینات: ڈی جی پی پرشانت کمار

نئی دہلی، 6 جنوری 2025 مہا کمبھ کے محفوظ اور کامیاب انعقاد کے لیے وقف پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ تقریب کے دوران تقریباً 45 کروڑ عقیدت مندوں کی آمد متوقع ہے۔ میلے کی حفاظت کے لیے تقریباً 50000 پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ چھ شاہی سنان کے لیے ایسی انتظامات کیے گئے ہیں کہ ایک دن میں ایک کروڑ سے زیادہ افراد کو سہولت فراہم کی جا سکے۔ بہتر بھیڑ انتظام کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ باتیں اتر پردیش کے ڈی جی پی پرشانت کمار نے پورٹل "بیوروکریٹس انڈیا" کے ایڈیٹر ان چیف نوینیت آنند کے ساتھ گفتگو کے دوران کہیں۔ ڈی جی پی پرشانت کمار نے کہا کہ ہم تمام یاتریوں اور زائرین کو محفوظ اور آسان کمبھ کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ ممکنہ چیلنجز جیسے بھگدڑ اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے جامع منصوبے تیار کیے گئے ہیں۔ ہم نے 400 معیاری آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پیز) تیار کیے ہیں، جو آگ، سی بی آر این حملوں اور بھیڑ انتظام جیسے حالات کا احاطہ کرتے ہیں۔ این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کے ساتھ باقاعدہ مشقیں منعقد کی جارہی ہیں تاکہ تیاری کو یقینی بنایا جا سکے۔ تمام اہم فورسز فعال طور پر تعینات ہیں اور مربوط انداز میں کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم مہا کمبھ کے کامیاب اور محفوظ انعقاد کے لیے مشن موڈ میں کام کر رہے ہیں۔

پاور اسٹار پون سنگھ کی سالگرہ کے موقع پر دھماکہ خیز گانا "آرا کے اوتھلی" ریلیز ہوا

یوپی کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک اور سابق ایم پی برج بھوشن سنگھ نے پروگرام میں پہنچ کر پون سنگھ کو مبارکباد دی۔ بھوجپوری سینما کے پاور اسٹار پون سنگھ نے نئے سال 2025 کا آغاز ایک زبردست گانے سے کیا ہے۔ ان کی سالگرہ کے خاص موقع پر یہ گانا اتر پردیش کے دارالحکومت لکھنؤ میں ایک شاندار پروگرام منعقد کر کے ریلیز کیا گیا۔ ان کا نیا گانا 'آرا کے اوتھلی' نہ صرف بھوجپوری سامعین کے دل جیت رہا ہے بلکہ یہ گانا یوٹیوب اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بھی وائرل ہو رہا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک، اداکار اور ایم پی منوج تیواری، سابق ایم پی برج بھوشن سنگھ، یوپی حکومت کے وزیر نند گوپال گپتا نے بھی گانے کی لانچ میں شرکت کی۔ انہوں نے گایا اور پون سنگھ کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔ سارےگاما ہم بھوجپوری نے پون سنگھ کو ان کی سالگرہ پر یہ گانا ریلیز کر کے ایک خاص تحفہ دیا ہے۔ یہ گانا اب تک 50 لاکھ ویوز کا ہندسہ عبور کر چکا ہے اور ٹرینڈنگ لسٹ میں پہلے نمبر پر ہے۔ اس گانے کو دیکھ کر یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ یہ سال کے آغاز میں بھوجپوری میوزک انڈسٹری کے لیے ایک بڑا تحفہ ہے۔ پون سنگھ اور مشہور گلوکارہ کلپنا پٹواری نے "آرا کے اوتھلی" میں اپنی آوازیں دی ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب پون سنگھ نے اپنی آواز سے اپنے مداحوں کو مسحور کیا ہو، لیکن اس گانے میں کلپنا پٹواری کی آواز کا ان کی دھنوں کے ساتھ امتزاج اسے اور بھی خاص بناتا ہے۔ اس گانے کو آشوتوش تیواری نے لکھا ہے جب کہ اس کی موسیقی پریانشو سنگھ اور رجت ناگپال نے ترتیب دی ہے۔ پی آر او رنجن سنہا ہیں۔ گانے کی میوزک ویڈیو بھی شائقین میں موضوع بحث بن گئی ہے۔ اس ویڈیو میں نئی اداکارہ سونم ملک پون سنگھ کے ساتھ نظر آرہی ہیں۔ یہ سونم کی بھوجپوری ڈیبیو ہے، اور پون سنگھ کے ساتھ ان کی کیمسٹری کو ناظرین پسند کررہے ہیں۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

ہندوستانی ریلوے تاریخ میں انوکھا واقعہ، ممبئی - ناندیڑ تپوون ایکسپریس زخمی مسافر کو لینے مخالف سمت میں چلی

ناسک، 6 جنوری (یواین آئی) ممبئی - ناندیڑ تپوون ایکسپریس منماڈ کے قریب ایک مسافر کی مدد کے لیے مخالف سمت میں 700 میٹر مخالف سمت میں چلی، کیونکہ ایک مسافر ٹرین سے گر کر شدید زخمی ہو گیا تھا۔ ٹرین کے لوکو پائلٹ اور گارڈ نے کنٹرولر سے اجازت لینے کے بعد اسے اسپتال لے گئے، لیکن دوران علاج اس کی موت ہو گئی۔ اطلاعات کے مطابق کل ممبئی سے ناندیڑ جانے والی تپوون ایکسپریس ناسک اور بھساول کے درمیان 700 میٹر کے فاصلے پر الٹا چلنے لگی۔ جب کہ ٹرین میں کوئی تکنیکی مسئلہ نہیں تھا یا ٹرین غلطی سے مخالف سمت میں چلنے لگی تھی۔ باوجود اس کے ٹرین ڈرائیور نے ٹرین کو پیچھے کی طرف چلا دیا تاکہ ایک زخمی شخص کی مدد کی جا سکے۔ یہ شخص منماڈ جنکشن کے قریب ٹرین سے گر گیا تھا۔ اسے اسپتال لے جایا گیا لیکن دوران علاج اس کی موت ہو گئی۔ ڈویژنل ریلوے منیجر ایتی پانڈے نے بتایا کہ ایک مسافر منماڈ جنکشن کے قریب ٹرین سے گر گیا تھا۔ ٹرین کے لوکو پائلٹ نے کنٹرولر سے اجازت لی اور زخمی مسافر کو لینے کے لیے ٹرین کا رخ مخالف سمت میں موڑ دیا۔ مہلوک مسافر کی شناخت اتر پردیش کے ساکن سرور شیخ (30 سال) کے طور پر ہوئی۔ کل صبح 11 بجے ناندیڑ جانے والی تپوون ایکسپریس منماڈ جنکشن کے قریب پہنچی تو کسی نے ایمرجنسی چین کھینچ دی۔ منماڈ ریلوے اسٹیشن کے ایک اور سینئر اہلکار نے بتایا کہ ٹرین کے رکنے کے بعد گارڈ ایس ایس کدم کو مسافروں سے پتہ چلا کہ ایک شخص تیسری کوچ سے گر گیا ہے۔ کدم نے لوکو پائلٹ ایم ایس عالم سے رابطہ کیا، بعد ازاں کنٹرولر سے رابطہ کرنے کے بعد ٹرین کو مخالف سمت لیجانے کی اجازت طلب کی گئی۔ اسی درمیان تپوون ایکسپریس کے پیچھے چلنے والی ایک مال گاڑی کو پہلے اسٹیشن پر روکا گیا، جس نے تپوون ایکسپریس کو واپس آکر مسافر کو لینے کے لیے جگہ دی۔ ساتھی مسافروں نے زخمی شخص کو ڈھونڈ کر اٹھایا اور ٹرین منماڈ جنکشن کے لیے روانہ ہو گئی۔ اس دوران ریلوے حکام ایک ایمبولینس کا انتظام کر چکا تھا جس میں شیخ کو مقامی ہسپتال لے جایا گیا۔ اس دوران تپوون ایکسپریس نے ناندیڑ کی طرف اپنا سفر جاری رکھا۔

عرفان خان کی آنکھیں بھی اداکاری کرتی تھیں

ممبئی، 6 جنوری (یواین آئی) عرفان خان نے اپنی زبردست اداکاری سے نہ صرف بالی ووڈ بلکہ ہالی ووڈ میں بھی اپنے ہنر کا جوہر دکھایا۔ عرفان خان کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنا مقدر خود ہی بنایا اور ممبئی جیسے شہر میں ان کا کوئی گاڈ فادر بھی نہیں تھا لیکن اپنی اداکاری کے ہنر سے انہوں نے اپنی صلاحیت کا لوہا منوایا تھا۔ عرفان کی پیدائش راجستھان کے جے پور کے آمیر اوڑ علاقے کے ایک عام سے کنبے میں 7 جنوری 1967 کو ہوئی تھی۔ ان کے والد کی ایک ٹائر پنچر بنانے کی دکان تھی۔ عرفان خان گھر میں بڑے بیٹے تھے تو ذمہ داریاں بھی زیادہ تھیں۔ گھر والوں کو امید تھی کہ عرفان جلد برسر روزگار ہو جائے گا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بچپن کے دنوں میں عرفان خان کرکیٹر بننا چاہتے تھے لیکن خاندان کی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے انہیں اپنی خواہش کو مارنا پڑا۔ وہ بچپن میں اچھے کرکیٹر بھی تھے اور سی کے نائیڈو ٹرافی میں ان کا سلیکشن بھی ہو گیا تھا۔

جموں وکشمیر کے لیے تاریخی چھلانگ: ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے نئے جموں ریلوے ڈویژن کے افتتاح کو کنیکٹیویٹی اور ریل انفراسٹرکچر میں تبدیلی کے قدم کے طور پر سراہا

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے جموں میں علیحدہ ریلوے ڈویژن کے قیام کی تاریخی کامیابی کے لیے وزیراعظم مودی کا شکریہ ادا کیا۔ یہ نیا ڈویژن خطے میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہے جس سے جموں وکشمیر میں رابطے بڑھیں گے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ عزت مآب وزیراعظم نریندر مودی نے 6 جنوری 2025 کو جموں ریلوے ڈویژن کا افتتاح کیا، جو خطے کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ نیا ڈویژن ٹرین آپریشن کو ہموار کرے گا اور توقع ہے کہ مقامی معیشت کو فروغ ملے گا۔ بنیادی ڈھانچے میں اس طرح کی مثبت پیشرفت دیکھنا بہت اچھا ہے۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ یہ پیشرفت کشمیر کو بقیہ ہندوستان کے ساتھ ضم کرنے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے جس سے اقتصادی ترقی کو فروغ دینا اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینا اور اس کے باشندوں کے معیار زندگی کو بہتر کرنا ہے۔ ریلوے نیٹ ورک اس وژن کا ایک اہم جزو ہے جو نقل وحمل کا ایک قابل اعتماد اور موثر طریقہ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر ریلوے کی کامیابی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور علاقائی ترقی کو فروغ دینے کے حکومت کے عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ ایک زیادہ مربوط اور خوشحال جموں کی طرف ایک مثبت قدم ہے۔ کشمیر میں ریلوے نیٹ ورک کی ترقی خطے کو ملک کے باقی حصوں کے ساتھ مربوط کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے جس سے اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا اور اس کے باشندوں کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں ریلوے نیٹ ورک نے گزشتہ برسوں میں نمایاں ترقی دیکھی ہے، کئی اہم پروجیکٹوں کا مقصد خطے میں کنیکٹیویٹی اور انفراسٹرکچر کو بہتر بنانا ہے۔ ان ترقیاتی کوششوں کا مقصد ایک زیادہ خوشحال اور خود انحصار کشمیر بنانا ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچیں۔ یہ خطے کے لیے ایک دلچسپ وقت ہے جس میں ترقی اور ترقی کے بہت سے مواقع ہیں۔

بتیا، بہار میں نئے لگژری کمپلیکس سنیما کی آمد

بہار کے مغربی چمپارن ضلع میں واقع بیتیہ میں ایک جدید ترین سنیما ہال آ چکا ہے، جسے مقامی فلم ناظرین کو سہولت اور تجربہ فراہم کرنے کے مقصد سے بنایا گیا ہے۔ بیتیہ کے لوگ ہمیشہ سے سنیما کے چاہنے والے رہے ہیں اور ہر طرح کی فلمیں دیکھنے کے شوقین ہیں۔ لیکن یہاں جدید سہولیات سے آراستہ اچھے سنیما ہال کی کمی کو ہمیشہ شدت سے محسوس کیا گیا۔ Conplex Cinemas Limited کی طرف سے بیتیہ میں ایک جدید ترین تھیٹر تعمیر کیا گیا ہے، جو کہ مقامی باشندوں کے لیے تیزی سے توجہ کا مرکز بن گیا ہے۔ اس منی تھیٹر کا نام Conplex Cinemas Signature رکھا گیا ہے جو سنت کبیر روڈ، بنو چپاڈ فرنٹ، آنند مارگ اسکول، بٹیا کے قریب واقع ہے۔ اس نئے سنیما ہال کے کھلنے کے ساتھ ہی یہاں آنے اور اپنی پسندیدہ فلمیں دیکھنے کے لیے شائقین میں زبردست جوش وخروش دیکھا جا رہا ہے اور لوگ بڑی تعداد میں یہاں فلمیں دیکھنے آ رہے ہیں۔ ایک مشترکہ بیان میں، مسٹر راہول دھیانی اور مسٹر انیش پٹیل، بانی اور ڈائریکٹر، Conplex Cinemas Limited، نے کہا، Cinemas Limited کو سامعین کے نقطہ نظر سے ٹیکنالوجی میں اپنی جدید تحقیق اور مہارت کے لیے جانا جاتا ہے۔ کمپنی کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور عالمی معیار کی ٹیکنالوجی کے ذریعے اپنے سامعین کو بہترین آفرز فراہم کرنے کے لیے مسلسل مختلف آئیڈیاز پر کام کرنا۔ ہمیشہ سنیما کی عمدگی کی خوشی فراہم کرنے پر یقین رکھتا ہے۔ یہ سمارٹ منی تھیٹرز کی ملک کی پہلی اور تیزی سے بڑھتی ہوئی شاندار سیریز ہے، جس کی مقبولیت ملک بھر میں روز بروز بڑھ رہی ہے

بیسا کی 60ویں سالانہ جنرل میٹنگ کا اختتام ہوا: بیسا

انجینئر بھون، بورنگ روڈ، پٹنہ میں سالانہ عام اجلاس منعقد ہوا۔ عام اجلاس میں بہار کے تمام اضلاع سے اسسٹنٹ انجینئر سے لے کر چیف انجینئر تک کے افسران نے حصہ لیا۔ سب سے پہلے رجسٹریشن کا کام شروع ہوا۔ اس کے بعد جنرل سکریٹری کی رپورٹ ای راکیش کمار نے پیش کی۔ اس کے علاوہ، ای ابھے کمار سنگھ نے مالیاتی اکاؤنٹ پیش کیا۔ جنرل سکریٹری کی رپورٹ اور مالیاتی اکاؤنٹ جنرل اجلاس میں موجود تمام ممبران کی بحث کے بعد پاس کیا گیا۔ آئندہ سیشن 2024-25 کے لیے ایگزیکٹو کمیٹی کی تشکیل کے لیے تین انتخابی عہدیداروں کو نامزد کیا گیا تھا، جس میں ای ہریندر دوبے، ای ہیرانند جھا اور ای آدتیہ نارائن جھا آنل کو نامزد کیا گیا تھا۔ انتخابی عمل کا آغاز انتخابی عہدیداروں نے کیا۔ بہار انجینئرنگ سروسز ایسوسی ایشن کے موجودہ ممبران کے ذریعہ کل 20 عہدوں کے لئے نامزدگی کا عمل شروع کیا گیا تھا۔ درست نامزدگیوں کا اعلان کر دیا گیا۔ اگلے دن دوبارہ رجسٹریشن شروع ہوئی اور ووٹنگ کا عمل دوپہر کو مکمل ہوا۔ کھلا اجلاس شام 4.00 بجے شروع ہوا۔ جس میں ای اجے کمار سنہا، ای راجیشور مشرا اور ای آدتیہ نارائن جھا انال ※ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس اجتماع کو بیسا کے صدر ای دیا شنکر پرساد اور جنرل سکریٹری ای راکیش کمار نے خطاب کیا۔ مہمان خصوصی اور مہمان خصوصی نے بھی ریمارکس دیئے۔ مہمان خصوصی نے تمام انجینئروں کو ایمانداری سے کام کرنے اور جدید ٹیکنالوجی سے واقف رہنے کا مشورہ دیا اور سب کو متحد رہنے اور ریاستی حکومت کے ساتھ تعاون کے ساتھ کام کرنے کی اپیل کی۔ اجلاس 2023-24 کے وفاقی عہدیداروں کو یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ مہمان خصوصی اور خصوصی مہمانوں کو بھی یادگاری نشانات سے نوازا گیا اور شکریہ کا کلمہ بیسا کے نائب صدر ای سنیل کمار نے پیش کیا۔ اس کے بعد الیکشن حکام کی جانب سے آئندہ سیشن 2024-25 کے لیے نئی ایگزیکٹو کا اعلان کیا گیا

نم انکھوں کے ساتھ شیخ مولانا عبداللہ سلفی بن حاجی عبدالحمید رحمہ اللہ کا ابائی قبرستان میں سپرد خاک: ظفر اللہ انصاری روزنامہ انقلاب سنیئر سب ایڈیٹر نوئیڈا

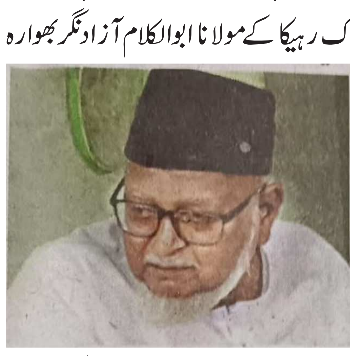

مدھوبنی محمد سالم آزاد مدھوبنی بلاک رہیکا کے مولانا ابوالکلام آزاد نگر بھوارہ پنچایت کے اور روزنامہ انقلاب نوئیڈا کے سنیئر سب ایڈیٹر ظفر اللہ انصاری والد ماجد شیخ مولانا عبداللہ سلفی مدھوبنی کا قریب سات ماہ سے علالت کے بعد انتقال ہو گیا وہ اپنی شرافت اور حسن اخلاق کی وجہ سے ہر طبقہ اور ہر مسلک کے لوگوں میں بہت مقبول اور ہر دلعزیز تھے نہایت شریف مخلص نرم مزاج انتہائی خوش مزاج باصلاحیت کے ساتھ حامی ملت اور بہی خواہ قوم ملت بھی تھے اور ان کا ایک سب سے درخشاں پہلو حق گوئی بے باکی اور جرات مندانہ قوت فیصلہ ہے آپ کسی دور میں بھی حق گوئی اور بے باکی کی راہ سے نہیں قومی وملی اور علمی مسائل پر بے باک بولنے اور جرات مندانہ فیصلہ کرنے والی صلاحیت رکھتے تھے مرحوم کے جنازہ کی نماز بعد نماز عصر شیخ مولانا محمد عزیر نے پڑھائی اور تدفین, آبائی قبرستان عمل میں آئی اللہ تعالی مرحوم کو بال بال مغفرت فرمائیں اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائیں اور چھوٹی موٹی لغزشوں کو درگزر کر کے کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے آمین, مرحوم کے جنازے میں سیاسی سماجی فلاحی اور علمی شخصیات وغیرہ موجود تھے